كنز الايمان

The Copy of the Original
Manuscript of

Kanzul Imaan

Urdu Translation of The Qur'an
as Dictated by Aala Hazrat
radi Allahu anhu
in the Handwriting of
Huzoor Sadrush Shariah
alaihir rahma

كنز الايمان

Edited with the demo version of
Infix Pro PDF Editor

To remove this notice, visit:
www.iceni.com/unlock.htm

پھر اگر تم منہ پھیرو تو میں تمہیں پہنچا چکا جو تمہاری طرف دیکر بھیجا گیا تھا اور میرا رب تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئیگا اور تم
اوس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے — اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے ہود اور اوسکے ساتھ
کے مسلمانوں کو اپنی رحمت فرما کر بچا لیا اور اونھیں سخت عذاب سے نجات دی — اور یہ عاد ہیں کہ اپنے رب
کی آیتوں سے منکر ہوئے اور اوسکے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر بڑے سرکش ہٹ دھرم کے کہنے پر چلے — اور اونکے
پیچھے لگی اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن سنو بیشک عاد اپنے رب سے منکر ہوئے ارے دور ہوں عاد
ہود کی قوم کے — اور ثمود کیطرف اونکے ہم قوم صالح کو کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اوسنے
تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اوس میں تمہیں بسایا تو اوس سے معافی چاہو پھر اوسکی طرف رجوع لاؤ بیشک میرا رب
قریب ہے دعا سننے والا — بولے اے صالح اس سے پہلے تو تم ہم میں ہونہار معلوم ہوتے تھے کیا تم ہمیں اس سے منع
کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوجیں اور بیشک جس بات کیطرف ہمیں بلاتے ہو ہم اوس سے ایک بڑے
دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں — کہا اے میری قوم بھلا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کیطرف سے روشن دلیل پر ہوں
اور اوسنے مجھے اپنے پاس سے رحمت بخشی تو مجھے اوس سے کون بچائیگا اگر میں اوسکی نافرمانی کروں تو تم مجھے سوا نقصان
کے کچھ نہ بڑھاؤگے — اور اے میری قوم یہ اللہ کا ناقہ ہے تمہارے لیے نشانی تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے
اور اسے بری طرح ہاتھ نہ لگانا کہ تمکو نزدیک عذاب پہنچیگا — تو اونھوں نے اوسکی کوچیں کاٹیں تو صالح نے کہا
اپنے گھروں میں تین دن اور برت لو یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا — پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے صالح اور اوسکے ساتھ کے
مسلمانوں کو اپنی رحمت فرما کر بچا لیا اور اوس دن کی رسوائی سے بیشک تمہارا رب قوی عزت والا ہے — اور
ظالموں کو چنگھاڑ نے آلیا تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے — گویا کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے سنو بیشک
ثمود اپنے رب سے منکر ہوئے ارے لعنت ہو ثمود پر — اور بیشک ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس مژدہ لیکر آئے
بولے سلام کہا سلام پھر کچھ دیر نہ کی کہ ایک بچھڑا بھنا لے آئے — پھر جب دیکھا کہ اونکے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں

پہنچتے اونکو اوپرے سمجھا اور جی ہی جی مین اونسے ڈرنے لگا بولے ڈرے نہین ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہین -
اور اوسکی بی بی کھڑی تھی وہ ہنسنے لگی تو ہمنے اوسے اسحق کی خوشخبری دی اور اسحق کے پیچھے یعقوب کی - بولی
ہای خرابی کیا میرے بچہ ہوگا اور مین بوڑھی ہون اور یہ ہین میرے شوہر بوڑھے بیشک یہ تو اچنبے کی بات ہے - فرشتے
بولے کیا اللہ کے کام کا اچنبا کرتی ہے اللہ کی رحمت اور اوسکی برکتین تمپر ای اس گھر والو بیشک وہی ہے ~~[illegible]~~
سب خوبیون والا بڑائی والا - پھر جب ابراہیم کا خوف زائل ہوا اور اوسے خوشخبری ملی ہمسے قوم لوط کی بابت
جھگڑنے لگا - بیشک ابراہیم تحمل والا بہت آہین کرنے والا رجوع کرنے والا ہے ای ابراہیم اس خیال مین نہ پڑ بیشک
تیرے رب کا حکم آچکا اور بیشک اونپر عذاب آنیوالا ہے کہ پھیرا نجائیگا - اور جب لوط کے پاس ہمارے فرشتے آئے اوسے
اونکا غم ہوا اور اونکے سبب دلتنگ ہوا اور بولا یہ بڑی سختی کا دن ہے - اور اوسکے پاس اوسکی قوم دوڑتی آئی اور
اونھین آگے ہی سے برے کامونکی عادت پڑ رہی تھی کہا ای میری قوم یہ میری قوم کی بیٹیان ہین یہ تمھارے لیے ستھری ہین تو
اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانون مین رسوا نکرو کیا تم مین ایک آدمی بھی نیک چلن نہین - بولے تمھین معلوم ہے کہ
تمھاری قوم کی بیٹیون مین ہمارا کوئی حق نہین اور تم ضرور جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہین - بولا ای کاش مجھے تمھارے مقابل
زور ہوتا یا کسی مضبوط پایہ کی پناہ لیتا - فرشتے بولے ای لوط ہم تمھارے رب کے بھیجے ہوے ہین وہ تم تک نہین پہنچ سکینگے تو اپنے
گھر والونکو راتون رات لیجا اور تم مین کوئی پیٹھ پھیر کر نہ دیکھے سوا تمھاری عورت کے اوسے بھی وہی پہنچنا ہے جو اونھین
پہنچیگا بیشک ~~[illegible]~~ اونکا وعدہ صبح کے وقت ہے کیا صبح قریب نہین - پھر جب ہمارا حکم آیا ہمنے اوس بستی کے
اوپر کو اوسکا نیچا کردیا اور اوسپر کنکر کے پتھر لگاتار برسائے - جو نشان کیے ہوے تیرے رب کے پاس ہین اور وہ پتھر
کچھ ظالمون سے دور نہین - اور مدین کی طرف اونکے ہم قوم شعیب کو کہا ای میری قوم اللہ کو پوجو اوسکے سوا تمھارا کوئی ع
معبود نہین اور ناپ اور تول مین کمی نکرو بیشک مین تمھین آسودہ حال دیکھتا ہون اور مجھے تمپر گھیر لینے والے دن کے

ثمود

سے عذاب کا دن ہے — اور اے میری قوم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور
زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو — اللہ کا دیا جو بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم یقین رکھو اور میں کچھ تم پر نگہبان نہیں — بولے اے شعیب
۸۶ اگر تمہیں یقین ہو
کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں
ہاں جی تمہیں بڑے عقلمند نیک چلن ہو — کہا اے میری قوم بھلا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن
دلیل پر ہوں اور اوسنے مجھے اپنے پاس سے اچھی روزی دی اور میں نہیں چاہتا ہوں کہ جس بات سے تمہیں منع کرتا
ہوں آپ اوس کا خلاف کرنے لگوں میں تو جہاں تک بنے سنوارنا ہی چاہتا ہوں اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے
میں نے اوسی پر بھروسہ کیا اور اوسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں — اور اے میری قوم تمہیں میری ضد یہ نہ کموا دے کہ تم پر پڑے جو
پڑا تھا نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر اور لوط کی قوم تو کچھ تم سے دور نہیں — اور اپنے رب سے معافی چاہو
پھر اوسکی طرف رجوع لاؤ بیشک میرا رب مہربان محبت والا ہے — بولے اے شعیب ہماری سمجھ میں نہیں آتیں تمہاری
بہت سی باتیں اور بیشک ہم تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم نے تمہیں پتھراؤ
کر دیا ہوتا اور کچھ ہماری نگاہ میں تمہیں عزت نہیں — کہا اے میری قوم کیا تم پر
میرے کنبہ کا دباؤ اللہ سے زیادہ ہے اور اوسے تم نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا بیشک جو کچھ تم کرتے ہو سب میرے رب کے
بس میں ہے — اور اے قوم تم اپنی جگہ اپنا کام کیے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں اب جاننا چاہتے ہو کس پر آتا ہے وہ عذاب
کہ اوسے رسوا کریگا اور کون جھوٹا ہے اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں — اور جب ہمارا حکم آیا
ہم نے شعیب اور اوسکے ساتھ کے مسلمانوں کو اپنی رحمت فرما کر بچا لیا اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آ لیا تو صبح اپنے گھروں میں
گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے — گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے ارے دور ہوں مدین جیسے دور ہوئے ثمود — اور بیشک ہم نے
موسیٰ کو اپنی آیتوں اور صریح غلبہ کے ساتھ فرعون اور اوسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کا کام
راستی کا نہ تھا — اپنی قوم کے آگے ہوگا قیامت کے دن تو اونھیں دوزخ میں لا اتاریگا اور وہ کیا ہی برا گھاٹ اوترنے کا

اور اونکے پیچھے پڑی اس جہان میں لعنت اور قیامت کے دن کیا ہی برا انعام ہے جو اونھیں ملا — یہ کچھ بستیوں کی خبریں ہیں کہ ہم
تمھیں سناتے ہیں اونمیں کوئی کھڑی ہے اور کوئی کٹ گئی — اور ہمنے اونپر ظلم نکیا بلکہ خود اونھوں نے اپنا برا کیا تو اونکے معبود
جنھیں اللہ کے سوا پوجتے تھے اونکے کچھ کام نہ آئے جب تمھارے رب کا حکم آیا اور اونہوں نے اونھیں ہلاک کے سوا کچھ نہ بڑھایا —
اور ایسی ہی پکڑ ہے تیرے رب کی جب بستیوں کو پکڑتا ہے اونکے ظلم پر بیشک اوسکی پکڑ دردناک کڑی ہے — بیشک اسمیں
نشانی ہے اوسکے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے وہ دن ہے جسمیں سب لوگ اکھٹے ہونگے اور وہ دن حاضری کا ہے — اور ہم اوسے پیچھے
نہیں ہٹاتے مگر ایک گنی ہوئی مدت کیلیے — جب وہ دن آئیگا کوئی بے حکم خدا بات نکریگا تو اونمیں کوئی بدبخت ہے اور کوئی
خوش نصیب ہے — تو وہ جو بدبخت ہیں وہ تو دوزخ میں ہیں وہ اوسمیں گدھے کیطرح رینکینگے — وہ اوسمیں رہینگے جبتک آسمان
و زمین رہیں مگر جتنا تمھارے رب نے چاہا — بیشک تمھارا رب جب جو چاہے کرے — اور وہ جو خوش نصیب ہیں تو وہ جنت میں
ہیں ہمیشہ اوسمیں رہینگے جبتک آسمان و زمین رہیں مگر جتنا تمھارے رب نے چاہا یہ بخشش ہے کبھی ختم نہوگی — تو اے سننے
والے تو دھوکے نہ پڑ اوس سے جسے یہ کافر پوجتے ہیں یہ ویسے ہی پوجتے ہیں جیسا پہلے انکے باپ دادا پوجتے تھے اور بیشک
ہم اونکا حصہ اونھیں پورا پھیر دینگے جسمیں کمی نہوگی — اور بیشک ہمنے موسیٰ کو کتاب دی تو اوسمیں پھوٹ پڑ گئی اور اگر ع ۹
تمھارے رب کی ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو جبھی اونکا فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک وہ اوسکی طرف سے دھوکا ڈالنے والے
شک میں ہیں — اور بیشک جتنے ہیں ایک ایک کو تمھارا رب اوسکا عمل پورا بھر دیگا اوسے اونکے کاموں کی خبر ہے —
تو قائم رہو جیسا تمھیں حکم ہے اور جو تمھارے ساتھ رجوع لایا ہے اور اے لوگو سرکشی نکرو بیشک وہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے —
اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمھیں آگ چھوئیگی اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی حمایتی نہیں پھر مدد نہ پاؤگے — اور نماز قائم
رکھو دنکے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو —
اور صبر کرو کہ اللہ نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتا — تو کیوں نہ ہوئے تم سے اگلی سنگتوں میں ایسے جنمیں بھلائی کا کچھ حصہ
لگا رہا ہوتا کہ زمین میں فساد سے روکتے ہاں اونمیں تھوڑے تھے وہی جنکو ہمنے نجات دی اور ظالم اوسی عیش کے
پیچھے پڑے رہے جو اونھیں دیا گیا اور وہ گنہگار تھے — اور تمھارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو بے وجہ ہلاک کر دے اور اونکے

لوگوں ... اور اگر تمہارا رب چاہتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی امت کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف میں رہینگے۔
مگر جس پر تمہارا رب رحم کیا اور لوگ اسی لیے بنائے ہیں اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی کہ بیشک ضرور جہنم بھر دونگا
جنوں اور آدمیوں کو ملا کر۔ اور سب کچھ ہم تمھیں رسولوں کی خبریں سناتے ہیں جس سے تمہارا دل ٹھہرائیں اور اس
سورۃ میں تمہارے پاس ~~تمہارے رب کی طرف سے~~ حق آیا اور مسلمانوں کو پند و نصیحت ... اور کافروں سے فرماؤ تم اپنی جگہ
کام کیے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ اور راہ دیکھو ہم بھی راہ دیکھتے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کے
غیب اور اوسی کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے۔ تو اوسکی بندگی کرو اور اوس پر بھروسا رکھو اور تمہارا رب تمہارے
کاموں سے غافل نہیں۔

سورۃ یوسف

اللہ کے نام سے شروع جو بہت رحم والا مہربان

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بیشک ہم نے اسے عربی قرآن اوتارا کہ تم سمجھو۔ ہم تمھیں سب سے اچھا بیان سناتے
ہیں اس لیے کہ ہم نے تمھاری طرف اس قرآن کی وحی بھیجی اگرچہ بیشک اس سے پہلے تمہیں خبر نہ تھی۔ یاد کرو جب یوسف
نے اپنے باپ سے کہا ای میرے باپ میں نے گیارہ تارے اور چاند سورج دیکھے انھیں اپنے لیے سجدہ کرتے دیکھا۔ کہا ای میرے بچے
اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا کہ وہ تیرے ساتھ کوئی چال چلینگے بیشک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے۔ اور
اسی طرح تجھے تیرا رب چن لیگا اور تجھے باتوں کا انجام نکالنا سکھائیگا اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کریگا اور یعقوب کے
ع گھر والوں پر جس طرح تیرے پہلے دونوں باپ ابراہیم اور اسحق پر پوری کی۔ بیشک تیرا رب علم و حکمت والا ہے
بیشک یوسف اور اوسکے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جب بولے کہ ضرور یوسف اور اوسکا بھائی
ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں بیشک ہمارے باپ صراحۃً اونکی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں
یوسف کو مار ڈالو یا کہیں زمین میں پھینک آؤ کہ تمہارے باپ کا منہ صرف تمہاری طرف رہے اور اسکے بعد پھر نیک ہو جانا
ان میں ایک کہنے والا بولا یوسف کو مارو نہیں اور اوسے اندھے کنوئیں میں ڈالدو کہ کوئی راہ چلتا اوسے آ کر لیجائے اگر

تمھیں کرتا ہے — بولے ای ہمارے باپ آپکو کیا ہوا کہ یوسف کے معاملے ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم تو اوسکے خیرخواہ ہیں — کل
اوسے ہمارے ساتھ بھیجدے کہ میوے کھاوے اور کھیلے اور بیشک ہم اوسکے نگہبان ہیں — بولا بیشک مجھے رنج دیگا کہ تم اوسے لیجاؤ اور
ڈرتا ہوں اسے کہ اوسے بھیڑیا کھاوے اور تم اوس سے بیخبر رہو — بولے اگر اوسے بھیڑیا کھاجاوے اور ہم ~~[illegible]~~ ایک جماعت ہیں
جب تو ہم کسی مصرف کے نہیں — پھر جب اوسے لیگئے اور سبکی رای یہی ٹھہری کہ اوسے اندھے کنوئیں میں ڈالدیں اور
ہمنے اوسے وحی بھیجی کہ ضرور تو اونھیں اونکا یہ کام جتاویگا ایسے وقت کہ وہ نہ جانتے ہونگے — اور رات ہوئے اپنے باپ
کے پاس روتے آئے — بولے ای ہمارے باپ ہم دوڑ کرتے نکل گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑا تو اوسے بھیڑیا
کھا گیا اور آپ کسی طرح ہمارا یقین نکرینگے اگرچہ ہم سچے ہوں — اور اوسکے کرتے پر ایک جھوٹا خون لگا لائے کہا بلکہ تمھارے
دلون نے ایک بات تمھارے واسطے بنالی ہے تو صبر اچھا اور اللہی سے مدد چاہتا ہوں اون باتوں پر جو تم بتاتے ہو — اور ایک قافلہ
آیا اونھوں نے اپنا پانی لانیوالا بھیجا تو اوسنے اپنا ڈول ڈالا بولا آہا کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے اور اوسے ایک
پونجی بناکر چھپا لیا اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں — اور بیچا اونھوں نے اوسے کھوٹے داموں گنتی کے درمون پر بیچ ڈالا اور اونھیں
اوسمیں کچھ رغبت نتھی — اور مصر کے جس شخص نے اوسے خریدا وہ اپنی عورت سے بولا اسکی عزت رکھ شاید اسسے ہمارے ۱۲/۶ ۲ شعبان
نفع پہنچے یا اوسے ہم بیٹا بنالیں اور اسیطرح ہمنے یوسف کو اوس زمین میں جما دیا اور اسلیے کہ اوسے باتوں کا انجام سکھا دیں
اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے مگر بہت آدمی نہیں جانتے — اور جب اپنی پوری قوت کو پہنچا ہمنے اوسے حکم اور علم عطا کیا
اور ہم نیکوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں — اور وہ جس عورت کے گھر میں تھا اوسنے اوسے پھسلایا کہ اپنا آپا نہ روکے اور دروازے
سب بند کردیے اور بولی آؤ تمھیں سے کہتی ہوں کہا اللہ کی پناہ وہ عزیز تو میرا رب یعنی پرورش کرنیوالا ہے اوسنے مجھے اچھی طرح
رکھا بیشک ظالموں کا بھلا نہیں ہوتا — اور بیشک عورت نے اوسکا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے
رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا ہمنے یونہیں کیا کہ اوس سے برائی اور بیحیائی کو پھیر دیں بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں
ہے — اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے اوسکا کرتا پیچھے سے چیر لیا اور دونوں کو عورت کا میاں
دروازے کے پاس ملا بولی کیا سزا ہے اوسکی جسنے تیرے گھر والی سے بدی چاہی مگر یہ کہ قید کیا جاوے یا دکھ کی مار —

کیا اوس نے مجھکو سمجھایا کہ میں اپنی حفاظت نکروں اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی اگر اوسکا کرتا
آگے سے چرا ہی تو عورت سچی ہی اور اوسنے غلط کہا - اور اگر اوسکا کرتا پیچھے سے چاک ہوا تو ~~سچی ہی~~ عورت
جھوٹی ہی اور یہ سچا - پھر جب عزیز نے اوسکا کرتا پیچھے سے چرا دیکھا بولا بیشک یہ تم عورتوں کا فریب ہی بیشک تمھارا
۲۳ شعبان ۱۳ ع فریب بڑا ہی - ای یوسف تم اسکا خیال نکرو اور ای عورت تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بیشک تو خطاواروں میں ہی
اور شہر میں کچھ عورتیں بولیں کہ عزیز کی بی بی اپنے غلام کا دل بہلاتی ہی بیشک اوسکی محبت اوسکے دل میں بیٹھ گئی ہی ہم تو اوسے
صریح گمراہی میں پاتے ہیں - تو جب زلیخا نے اون کے چرچے کو سنا اونکو بلا بھیجا اور اونکے لیے مسندیں تیار کیں اور اون میں
ہر ایک کو ایک چھری دیدی اور یوسف سے کہا باہر نکل آ تو جب عورتوں نے یوسف کو دیکھا اوسکی بڑائی بولنے لگیں
اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بولیں اللہ کو پاکی ہی یہ تو بشر نہیں یہ نہیں ہی مگر کوئی معزز فرشتہ - زلیخا نے کہا
تو یہ ہیں وہ جنکے بارے میں تم طعنہ دیتی تھیں اور بیشک میں نے اونکا جی بہلانا چاہا تو اونھوں نے اپنے آپ کو بچایا اور بیشک
اگر یہ وہ کام نکرینگے جو میں اونسے کہتی ہوں تو ضرور قید میں پڑینگے اور ضرور ذلت اوٹھائینگے - یوسف نے عرض کی ای میرے
رب مجھے قیدخانہ زیادہ پسند ہی اوس کام سے جسکی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو مجھسے اونکا مکر نہ پھیریگا تو میں اونکی طرف
مائل ہونگا اور نادان بنونگا - تو اوسکے رب نے اوسکی سن لی اور اوس سے عورتوں کا مکر پھیر دیا بیشک وہی سنتا جانتا -
۱۴ س پھر سب نشانیاں دیکھکر پچھلی مت انہیں یہی سوجھی کہ ضرور ایک مدت تک اوسے قید میں ڈالیں اور اوسکے
ساتھ قیدخانہ میں دو جوان داخل ہوئے - ان میں ایک بولا میں نے خواب دیکھا کہ شراب نچوڑتا ہوں اور دوسرا بولا میں نے
خواب دیکھا کہ میرے سر پر کچھ روٹیاں ہیں جنمیں سے پرند کھاتے ہیں ہمیں اسکی تعبیر بتائیے بیشک ہم آپکو نیکوکار
دیکھتے ہیں - یوسف نے کہا جو کھانا تمھیں ملا کرتا ہی وہ تمھارے پاس نہ آنے پائیگا کہ میں اسکی تعبیر اوسکے آنے سے
پہلے تمھیں بتادونگا یہ اون علموں میں سے ہی جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہی بیشک میں نے اون لوگوں کا دین نمانا جو اللہ پر ایمان
نہیں لاتے اور وہ آخرت سے منکر ہیں - اور میں نے اپنے باپ دادا ابرہیم اور اسحق اور یعقوب کا دین اختیار
کیا ہمیں نہیں پہنچتا کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا ایک فضل ہی ہمپر اور لوگوں پر مگر اکثر لوگ شکر
نہیں کرتے - ای میرے قیدخانہ کے دونوں ساتھیو کیا جدا جدا رب اچھے یا ایک اللہ جو سب پر غالب - تم اوسکے سوا

پرستے مگر نری نام جو تمنے اور تمہارے باپ دادا نے ٹہرا لئے ہیں نہیں اتاری اللہ نے اونکی کوئی سند نہیں حکم کسیکا سوا اللہ کا
اوسنے فرمایا ہے کہ اوسکے سوا کسیکی پوجا نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - ای قیدخانہ کے دونوں ساتھیو تم میں
ایک تو اپنے رب (بادشاہ) کو شراب پلایگا رہا دوسرا وہ سولی دیا جائیگا تو پرندے اوسکا سر کھا لینگے حکم ہو چکا
اوس بات کا جسکا تم سوال کرتے تھے - اور یوسف نے اون دونوں میں سے جسے بچتا سمجھا اوس سے کہا اپنے رب (بادشاہ) کے
پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے اوسکو بھلا دیا کہ اپنے رب (بادشاہ) کے سامنے یوسف کا ذکر کرے تو یوسف کئی برس اور جیلخانہ
میں رہے - اور بادشاہ نے کہا میں نے خواب دیکھا ہے سات گائیں فربہ کہ اونکو سات دبلی گائیں کہا رہی ہیں اور سات ۱۵ ع
بالیں ہری اور دوسری سات سوکھی ای درباریو میرے خواب کی ~~تعبیر~~ اگر تمہیں خواب کی تعبیر آتی ہو - بولے یہ پریشان خواب دو
خوابیں ہیں اور ہم خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے - اور بولا وہ جو اون دونوں میں سے بچا تھا اور ایک مدت بعد اوسے یاد آیا میں
تمہیں اسکی تعبیر بتا دونگا مجھے بھیجو - ای یوسف ای صدیق ہمیں تعبیر دے جیسی سات فربہ گائیں کہ اونکو سات دبلی کہاتی
ہیں اور سات ہری بالیں اور دوسری سات سوکھی شاید میں لوگوں کی طرف لوٹ کر جاؤں شاید وہ آگاہ ہوں - کہا
تم کہیتی کروگے سات برس لگاتار تو جو کاٹو اوسے اوسکی بال میں رہنے دو مگر تہوڑا جتنا کہاؤ - پھر اسکے بعد سات کڑے
برس آئینگے کہ کہا جائینگے جو تمنے اونکے لیے پہلے رکہا تھا مگر تہوڑا جو بچا لو - پھر اونکے بعد ایک برس آئیگا جسمیں لوگوں کو مینہ دیا جائیگا
اور اوسمیں رس نچوڑینگے - اور بادشاہ بولا اونہیں میرے پاس لاؤ تو جب اوسکے پاس ایلچی آیا کہا اپنے رب (بادشاہ) کے
پاس پلٹ جا پھر اوس سے پوچھ کیا حال ہے اون عورتوں کا جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے بیشک میرا رب اونکا فریب جانتا ہے -
بادشاہ نے کہا ای عورتو تمہیں ~~کیا کام کیا تھا~~ تمہارا کیا کام تھا جب تمنے یوسف کا جی بہلانا چاہا بولیں اللہ کو پاکی ہے ہمنے اونمیں کوئی بدی
نہ پائی عزیز کی عورت بولی اب اصل بات کھل گئی میں نے اونکا جی بہلانا چاہا تھا اور وہ بیشک سچے ہیں - یوسف نے کہا یہ
میں نے اسلیے کیا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اوسکی خیانت نہ کی اور اللہ دغا بازوں کا مکر نہیں چلنے دیتا -
اور میں اپنے نفس کو بے قصور نہیں بتاتا بیشک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے بیشک میرا رب وما ابرئ

بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور بادشاہ بولا لاؤ اوسکو میرے پاس کہ میں اوسکو خالص کروں اپنے لیے پھر جب اوس سے بات کی
کہا بیشک آج آپ ہمارے یہاں معزز معتمد ہیں ۔ یوسف نے کہا مجھکو زمین کے خزانوں پر کر بیشک میں حفاظت والا علم والا
ہوں ۔ اور یوں ہی ہمنے یوسف کو اوس ملک پر قدرت بخشی اوسمیں جہاں چاہے رہے ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں اور ہم
نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتے ۔ اور بیشک آخرت کا ثواب اونکے لیے بہتر جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ۔ اور یوسف کے ع
بھائی آئے تو اوسکے پاس حاضر ہوئے تو یوسف اونہیں پہچان لیا اور ~~اونہوں نے اوسے نہ پہچانا~~ وہ اوس انجان رہے ۔ اور جب
اونکا سامان مہیا کر دیا کہا اپنے سوتیلے بھائی میرے پاس لے آؤ کیا نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپتا ہوں اور میں سب سے
بہتر مہمان نواز ہوں ۔ پھر اگر اوسے لیکر میرے پاس نہ آؤ تو تمہارے لیے میرے یہاں ماپ نہیں اور میرے پاس نہ پھٹکنا ۔
بولے ہم اوسکی خواہش کرینگے اوسکے باپ سے اور ہمیں یہ ضرور کرنا ۔ اور یوسف نے اپنے غلاموں سے کہا اونکی پونجی
اونکی خورجیوں میں رکھدو شاید وہ اوسے پہچانیں جب اپنے گھر کی طرف لوٹکر جائیں شاید وہ واپس آئیں ۔ پھر
جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹکر گئے بولے اے ہمارے باپ ہمسے غلہ روکدیا گیا ہے تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجدے
کہ غلہ لائیں اور ہم ضرور اوسکی حفاظت کرینگے ۔ کہا کیا اوسکے بارے میں تمپر ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اوسکے
بھائی کے بارے میں کیا تھا تو اللہ سب سے بہتر نگہبان اور وہ ہر مہربان سے بڑھکر مہربان ہے ۔ اور جب اونہوں نے اپنا اسباب
کھولا اپنی پونجی پائی کہ اونکو پھیر دی گئی ہے بولے اے ہمارے باپ اب ہم اور کیا چاہیں یہ ہے ہماری پونجی کہ ہمیں واپس
کردی گئی اور ہم اپنے گھر کیلیے غلہ لائیں اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ پائیں یہ
دینا ہے بادشاہ کے سامنے کچھ نہیں ۔ کہا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجونگا جبتک تم مجھے اللہ کا یہ عہد ندیدو کہ ضرور
اوسے لیکر آؤگے مگر یہ کہ تم گھر جاؤ پھر جب اونہوں نے یعقوب کو عہد دیدیا کہا اللہ کا ذمہ ہے ان باتوں پر جو ہم کہہ رہے ہیں ۔
اور کہا اے میرے بیٹو ایک دروازے سے نہ داخل ہونا اور جدا جدا دروازوں سے جانا میں تمہیں اللہ سے بچا نہیں سکتا
حکم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے اوسی پر بھروسا کیا اور بھروسا کرنیوالوں کو اوسی پر بھروسا چاہیے ۔ اور جب وہ داخل ہوئے

۳ شعبان

جہاں سے اونکی باپ نے حکم دیا تھا وہ کچھ بھی اونکو خدا سے بچا نہ سکتا تھا مگر یعقوب جی کی ایک خواہش تھی جو اوسنے پوری کر لی
اور بیشک وہ صاحب علم ہیں ہمارے سکھانے سے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب وہ یوسف کے پاس گئے اوسنے اپنے بھائی کو اپنے ع

یقین جان

پاس جگہ دی کہا میں تیرا بھائی ہوں تو جو کچھ یہ کرتے ہیں اوسکا غم نہ کر۔ پھر جب تیار کر دیا انکا سامان رکھ دیا پیالہ اپنے بھائی
کے بورے میں پھر پکارا پکارنے والے نے اے قافلہ والو بیشک تم چور ہو۔ بولے اور انکی طرف متوجہ ہوکر تم کیا
نہیں پاتے۔ بولے بادشاہ کا پیمانہ نہیں ملتا اور جو اوسے لائیگا اوسکو ایک اونٹ کا بوجھ ہے اور میں اسکا
ضامن ہوں بولے خدا کی قسم ... ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔ بولے پھر کیا سزا
ہے اوسکی اگر تم جھوٹے ہو ... یہی ہے کہ جسکے اسباب میں ملے وہی اوسکی سزا ...
بدلے میں ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں ... تو پہلے اونکے ... اسکو نکالا
کہ اپنے بھائی کو قوم جی سے پہلے ... یوسف کو یہی تدبیر بتائی بادشاہ کی
قانون میں روسے نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ خدا چاہے ہم جسکے چاہیں درجے بلند کریں اور ہر علم
والے سے اوپر ایک جاننے والا ہے ... اگر یہ چوری کرے تو بیشک اس سے پہلے اسکا ایک بھائی چوری کر چکا ہے
تو یوسف نے ... اور ظاہر نہ کیا ... کہا تم بدتر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے
جو باتیں بناتے ہو۔ بولے اے عزیز ... باپ ... تو ہم میں سے کسی ایک کو لیلو ہم دیکھتے ہیں
تمکو احسان کرنے والا ... کہ ہم نہیں مگر اوسکو جسکے پاس ہمارا مال ملا جب تو ہم ظالم ہونگے ع
... سے ناامید ہو گئے الگ جاکر سرگوشی کرنے لگے اونکا بڑا بھائی بولا کیا تمہیں خبر نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے
اللہ کا عہد لیا تھا اور اس سے پہلے یوسف کے حق میں تم نے کیسی تقصیر کی تو میں یہاں سے نہ ٹلونگا یہاں تک کہ میرا
باپ مجھے اجازت دیں یا اللہ مجھکو حکم فرمائے اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹکر جاؤ پھر عرض کرو کہ
ابا جان آپکے بیٹے نے چوری کی اور ہم تو اوتنی ہی بات کہتے ہیں جو ہم کو علم میں آئی تھی اور ہم غیب

گئے تھے اور اوس بستی سے پوچھ دیکھیے جسمیں ہم تھے اور اوس قافلے سے جسمیں ہم آئے اور ہم بیشک سچے ہیں
کہا تمہارے نفس نے تمہیں کچھ حیلہ بنا دیا تو اچھا صبر ہے قریب ہے کہ اللہ اون سب کو مجھسے ملا دے بیشک وہی علم و حکمت
والا ہے - اور اون سے منہ پھیرا اور کہا ہائے افسوس یوسف کی جدائی پر اور اوسکی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں
تو وہ غصہ کھاتا رہا - بولے خدا کی قسم آپ ہمیشہ یوسف کی یاد کرتے رہینگے یہاں تک کہ گور کنارے جا لگیں یا جان
سے گذر جاویں - کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی وہ شانیں معلوم
ہیں جو تم نہیں جانتے - اے بیٹو جاؤ یوسف اور اوسکے بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہو بیشک
اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ - پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے بولے اے عزیز ہمیں اور ہمارے
گھر والوں کو مصیبت پہنچی اور ہم بے قدر پونجی لیکر آئے ہیں تو آپ ہمیں پورا ناپ دیں اور ہمیں خیرات دیجئے بیشک اللہ خیرات
والوں کو صلہ دیتا ہے - بولے کچھ خبر ہے تمنے یوسف اور اوسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے - بولے کیا سچ مچ
آپ ہی یوسف ہیں کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی بیشک اللہ نے ہم پر احسان کیا بیشک جو پرہیزگاری اور
صبر کرے تو اللہ نیکوں کا نیگ ضائع نہیں کرتا - بولے خدا کی قسم بیشک اللہ نے آپکو ہم پر فضیلت دی اور بیشک
ہم خطاوار تھے - کہا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے بڑھکر مہربان ہے
میرا یہ کرتا لیجاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈالو اونکی آنکھیں کھل جائینگی اور اپنے سب گھر کو میرے پاس لے آؤ - اور
جب قافلہ مصر سے جدا ہوا یہاں اونکے باپ نے کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہے بولے
خدا کی قسم آپ اپنی اوسی پرانی خود رفتگی میں ہیں - پھر جب خوشی سنانیوالا آیا اوسنے وہ کرتا یعقوب کے منہ پر ڈالا
اوسیوقت اوسکی آنکھیں پھر آئیں کہا میں نہ کہتا تھا کہ مجھے اللہ کی وہ شانیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے - بولے اے ہمارے
باپ ہمارے گناہوں کی معافی مانگیے بیشک ہم خطاوار ہیں - کہا جلد میں تمہاری بخشش اپنے رب سے چاہونگا بیشک وہی بخشنے والا
مہربان ہے - پھر جب وہ سب یوسف کے پاس پہنچے اوسنے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو اللہ چاہے

تو انکا کے ساتھ ۔ اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب اوسکے لیے سجدہ میں گر پڑے اور یوسف نے کہا اے میرے باپ یہ
میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے بیشک اوسے میرے رب نے سچا کیا اور بیشک اوسنے مجھپر احسان کیا کہ مجھے قید سے نکالا اور آپ
سبکو گانون سے لے آیا بعد اسکے کہ شیطان نے مجھمیں اور میرے بھائیوں میں نااتفاقی کرادی تھی بیشک میرا رب جس بات کو
چاہے آسان کردے بیشک وہی علم و حکمت والا ہے ۔ اے میرے رب بیشک تونے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھکو باتوں
کا انجام نکالنا سکھایا اے آسمانوں اور زمین کے بنانیوالے تو میرا کام بنانیوالا ہے دنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اوٹھا
اور اونسے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں ۔ یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمھاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم اونکے پاس
نتھے جب اونھون نے اپنا کام پکا کیا تھا اور وہ داؤں چل رہے تھے ۔ اور اکثر آدمی تم کتنا ہی چاہو ایمان نہ لائینگے ۔
اور تم اسپر اون سے کچھ اوجرت نہیں مانگتے یہ تو نہیں مگر سارے جہان کو نصیحت ہے اور کتنی نشانیاں ہیں آسمانوں اور ع ۵
زمین میں کہ لوگ اونپر گزرتے ہیں اور اونسے بیخبر رہتے ہیں ۔ اور اونمیں اکثر وہ ہیں کہ اللہ پر یقین نہیں لاتے
مگر شرک کرتے ہوئے ۔ کیا اس سے نڈر ہو بیٹھے کہ اللہ کا عذاب اونھیں آکر گھیر لے یا ~~...~~ اونپر قیامت
اچانک آجائے اور اونھیں خبر نہو ۔ تم فرماؤ یہ میری راہ ہے میں اللہ کیطرف بلاتا ہوں میں اور جو میرے قدموں پر
چلیں دلکی آنکھیں رکھتے ہیں اور اللہ کو پاکی ہے اور میں شریک کرنیوالا نہیں ۔ اور ہمنے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب
مرد ہی تھے جنھیں ہم وحی کرتے اور سب شہر کے ساکن تھے تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے نہیں تو دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا
کیا انجام ہوا اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کو بہتر تو کیا تمھیں عقل نہیں ۔ یہانتک کہ جب رسولونکو ظاہری اسباب
کی امید نرہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے اونسے غلط کہا تھا اوسوقت ہماری مدد آئی تو جسے ہمنے چاہا بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب
مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا ۔ بیشک اونکی خبروں سے عقلمندوں کی آنکھیں کھلتی ہیں یہ کوئی بناوٹ کی بات نہیں ہے لیکن
اپنے سے اگلے کلاموں کی تصدیق ہے اور ہر چیز کا مفصل بیان اور مسلمانوں کے لیے ہدایت و رحمت ع

سورۃ الرعد — الله کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور وہ جو تمھاری طرف تمھارے رب کے پاس سے اترا حق ہے مگر اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے ۔ الله
جس نے آسمانوں کو بلند کیا بے ستونوں کے کہ تم دیکھو پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اوسکی شان کے لائق ہے اور سورج اور
چاند کو مسخر کیا ہر ایک ایک ٹھہرائے ہوئے وعدہ تک چلتا ہے الله کام کی تدبیر فرماتا اور مفصل نشانیاں بتاتا ہے کہ کہیں تم اپنے
رب کا ملنا یقین کرو ۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اوسمیں لنگر اور نہریں بنائیں اور زمین میں ہر قسم کے پھل
دو دو طرح کے بنائے رات سے دن کو چھپا لیتا ہے بیشک اسمیں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کو ۔ اور زمین کے مختلف قطعے ہیں
اور ہیں پاس پاس اور باغ ہیں انگوروں کے اور کھیتی اور کھجور کے پیڑ ایک تھالے سے اوگے اور الگ الگ سبکو ایک ہی پانی دیا
جاتا اور پھلوں میں ہم ایک کو دوسرے سے بہتر کرتے ہیں بیشک اسمیں نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لیے ۔ اور اگر تم تعجب کرو تو اچنبا
تو اونکا اسے کہنا ہے کہ کیا ہم مٹی ہو کر پھر نئے بنینگے ۔ وہ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہوئے اور وہ ہیں جنکی گردنوں میں طوق ہونگے اور
وہ دوزخ والے ہیں اونہیں اوسمیں ہمیشہ رہنا ۔ اور تمسے عذاب کی جلدی کرتے ہیں رحمت سے پہلے اور ان سے اگلوں کی
سزائیں گزر چکیں اور بیشک تمھارا رب تو لوگوں کے ظلم پر بھی اونھیں ایک طرح کی معافی دیتا ہے اور بیشک
تمھارے رب کا عذاب سخت ہے ۔ اور کافر کہتے ہیں اونپر انکی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اوتری تم تو
ع ڈر سنانے والے ہو اور ہر قوم کے ہادی ۔ الله جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور پیٹ جو کچھ گھٹتے بڑھتے
ہیں اور ہر چیز اوسکے پاس ایک اندازہ سے ہے ۔ ہر چھپے اور کھلے کا جاننے والا سب سے بڑا بلندی والا ۔ برابر ہیں جو
تم میں بات آہستہ کہے اور جو آواز سے اور جو رات میں چھپا ہے اور جو دن میں راہ چلتا ہے ۔ آدمی کے لیے بدلی والے فرشتے
ہیں اوسکے آگے اور پیچھے کہ بحکم خدا اوسکی حفاظت کرتے ہیں بیشک الله کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک
وہ خود اپنی حالت نہ بدل دیں اور جب الله کسی قوم سے برائی چاہے تو وہ پھر نہیں سکتی اور اوسکے سوا اونکا کوئی
حمایتی نہیں ۔ وہی ہے کہ تمھیں بجلی دکھاتا ہے ڈر کو اور امید کو اور بھاری بدلیاں اٹھاتا ہے ۔ اور گرج اوسے سراہتی ہوئی
اوسکی پاکی بولتی ہے اور فرشتے اوسکے ڈر سے اور کڑک بھیجتا ہے تو اوسے ڈالتا ہے جسپر چاہے اور وہ الله میں جھگڑتے

۲۵۲

ہوتے ہیں اور اوسکی پکڑ سخت ہے۔ اوسیکا پکارنا سچا ہے اور اوسکے سوا جنکو پکارتے ہیں وہ اونکی کچھ بھی نہیں سنتے
مگر اوسکی طرح جو پانی کے سامنے اپنی ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اوسکے منہ میں پہنچ جاوے اور وہ ہرگز نہ پہنچیگا اور کافرونکی
ہر دعا بھٹکتی ہی پھرتی ہے۔ اور جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے خواہ مجبوری سے اور اونکی پرچھائیاں ہر صبح (اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں)
و شام۔ تم فرماؤ کون رب ہے آسمانوں اور زمین کا تم خود ہی فرماؤ اللہ تم فرماؤ تو کیا اوسکے سوا تم نے وہ حمایتی بنالیے
ہیں جو اپنا بھلا اور برا نہیں کر سکتے ہیں تم فرماؤ کیا برابر ہو جائینگے اندھا اور انکھیارا یا کیا برابر ہو جائینگی
اندھیریاں اور اوجالا کیا اللہ کیلیے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنھوں نے اللہ کیطرح کچھ بنایا تو انھیں اونکا اور
اوسکا بنانا ایک سا معلوم ہوا تم فرماؤ اللہ ہر چیز کا بنانیوالا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔ اوسنے آسمان سے
پانی اوتارا تو نالے اپنی اپنی لائق بہہ نکلے تو پانی کی دھار اوسپر اوبھرے ہوئے جھاگ اوٹھا لائی اور جسپر آگ دہکاتے ہیں
گہنا یا اور اسباب بنانیکو اوس سے بھی ویسے ہی جھاگ اوٹھتے ہیں اور اللہ بتاتا ہے کہ حق اور باطل کی یہی مثال ہے

۲۵۳

تو جھاگ تو پھک کر دور ہو جاتا ہے اور وہ جو لوگوں کے کام آئے زمین میں رہتا ہے اللہ یوہیں مثالیں بیان فرماتا ہے جن
لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا اونھیں کیلیے بھلائی ہے اور جنھوں نے اوسکا حکم نہ مانا اگر زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اور
اوس جیسا اور اونکی ملک میں ہوتا تو اپنی جان چھوڑانیکو دیدیتے یہی ہیں جنکا برا حساب ہوگا اور اونکا ٹھکانا جہنم ہے اور
کیا ہی برا بچھونا۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے کہ جو کچھ تمھاری طرف تمھارے رب کے پاس سے اوترا حق ہے وہ اوس جیسا ع
ہوگا جو اندھا ہے نصیحت وہی مانتے ہیں جنھیں عقل ہے۔ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور قول باندھ کر پھرتے نہیں۔ اور
وہ کہ جوڑتے ہیں اوسے جسکے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور حساب کی برائی سے اندیشہ رکھتے۔ اور
وہ جنھوں نے صبر کیا اپنے رب کی رضا چاہنے کو اور نماز قائم رکھی اور ہمارے دیے سے ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر کچھ خرچ کیا
اور برائی کے بدلے بھلائی کر کے ٹالتے ہیں انھیں کیلیے پچھلے گھر کا نفع ہے۔ بسنے کے باغ جنمیں وہ داخل ہونگے اور جو لائق
ہوں اونکے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں اور فرشتے ہر دروازے سے اونپر یہ کہتے آئینگے سلامتی ہو تمپر تمھارے

صبر کا بدلا تو پچھلا گھر کیا ہی خوب ملا ۔ اور وہ جو اللہ کا عہد اوسکے پکے ہو چکنے کے بعد توڑتے ہیں اور جسکے جوڑنے کو اللہ نے
حکم کیا اوسے قطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اونکے حصہ میں لعنت ہی ہے اور اونکا ٹھیکہ برا گھر ۔ اللہ
جسکے لیے چاہے رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر اترا گئے اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل
نہیں مگر کچھ دنکا برتنا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں اونپر کوئی نشانی انکے رب کی طرف سے کیوں نہ اوتری تم فرماؤ بیشک اللہ ۹ ع
جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور اپنی راہ اوسے دیتا ہے جو اوسکی طرف رجوع لائے ۔ وہ جو ایمان لائے اور اونکے دل اللہ کی یاد سے
چین پاتے ہیں سنلو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے ۔ وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اونکو خوشی ہے اور اچھا انجام ۔
اسیطرح ہمنے تمکو اوس امت میں بھیجا جس سے پہلے امتیں ہو گزریں کہ تم اونھیں پڑھکر سناؤ جو ہمنے تمہاری طرف وحی کی اور
وہ رحمن کے منکر ہو رہے ہیں تم فرماؤ وہ میرا رب ہے اوسکے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اوسی پر بھروسا کیا اور اوسیکی طرف
میری رجوع ہے ۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے پہاڑ ٹل جاتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے جب بھی یہ
کافر نہ مانتے بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس سے ناامید نہ ہوئے کہ اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت
کردیتا اور کافروں کو ہمیشہ اونکے کیے پر سخت دھمک پہنچتی رہیگی یا اونکے گھروں کے نزدیک اوترے گی یہانتک کہ اللہ کا وعدہ
آئے بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ۔ اور بیشک تمسے اگلے رسولوں پر بھی ہنسی کی گئی تو میں نے کافروں کو کچھ دنوں ڈھیل ۱۱ ع
دی پھر اونھیں پکڑا تو میرا عذاب کیسا تھا ۔ تو کیا وہ جو ہر جان پر اوسکے اعمال کی نگہداشت رکھتا ہے اور وہ اللہ کے شریک
ٹھہراتے ہیں تم فرماؤ اونکا نام تو لو یا اوسے وہ بتاتے ہو جو اوسکے علم میں ساری زمین میں نہیں یا یونہی اوپری بات
بلکہ کافروں کی نگاہ میں اونکا فریب اچھا ٹھہرا ہے اور راہ سے روکے گئے اور جسے اللہ گمراہ کرے اوسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ۔
اونھیں دنیا کے جیتے عذاب ہوگا اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے سخت ہے اور اونھیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ۔
احوال اوس جنت کا کہ ڈر والوں کیلیے جسکا وعدہ ہے اوسکے نیچے نہریں بہتی ہیں اوسکے میوے ہمیشہ اور اوسکا سایہ
ڈر والوں کا تو یہ انجام ہے اور کافروں کا انجام آگ ۔ اور جنکو ہمنے کتاب دی وہ اسپر خوش ہوتے ہیں جو تمہاری طرف اوترا اور
ان گروہوں میں کچھ وہ ہیں کہ اوسکے بعض سے منکر ہیں تم فرماؤ مجھے تو یہی حکم ہے کہ اللہ کی بندگی کروں اور اوسکا شریک

نہ ٹھہراؤں ... میں اوسیکی طرف بلاتا ہوں اور اوسیکی طرف مجھے پھرنا ۔ اور اسیطرح ہمنے اوتارا حکم عربی زبان میں فیصلہ اور جو
اور اے سننے والے اگر تو اونکی خواہشوں پر چلیگا بعد اسکے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ کے آگے نہ تیرا کوئی حمایتی ہوگا نہ بچانے والا ع ۶
اور بیشک ہمنے تجھ سے پہلے رسول بھیجے اور اونکو دیے بیبیاں اور بچے ۔ اور کسی رسول کا کام نہیں کہ کوئی نشانی لے آئے
مگر اللہ کے حکم سے ہر وعدہ کی ایک لکھت ہے ۔ اللہ جو چاہے مٹاتا اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اوسیکے پاس ہے
اور اگر ہمیں تجھے دکھا دیں کوئی وعدہ جو اونھیں دیا جاتا ہے یا پہلے ہی اپنے پاس بلا لیں تو ہر حال تم پر تو یہی پہنچانا
ہے اور حساب لینا ہمارا ذمہ ۔ کیا اونھیں نہیں سوجھتا کہ ہم ہر طرف سے اونکی آبادی گھٹاتے آرہے ہیں اور
اللہ حکم فرماتا ہے اوسکا حکم پیچھے ڈالنے والا کوئی نہیں اور اوسے حساب لیتے دیر نہیں لگتی ۔ اور ان سے اگلے فریب
کر چکے ہیں تو ساری خفیہ تدبیر کا مالک تو اللہ ہی ہے جانتا ہے جو کچھ کوئی جان کمائے اور اب جاننا چاہتے ہیں کافر کسے ملتا ہے
پچھلا گھر ۔ اور کافر کہتے ہیں تم رسول نہیں تم فرماؤ اللہ گواہ کافی ہے مجھ میں اور تم میں اور وہ جسے کتاب کا علم ہے ع

سورة ابرهيم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

ایک کتاب ہے کہ ہمنے تمہاری طرف اوتاری کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے اجالے میں لاؤ اونکے رب کے حکم سے اوسکی راہ کی طرف
جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے اللہ کہ اوسیکا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور کافروں کی خرابی ہے ایک
سخت عذاب سے ۔ جنہیں آخرت سے دنیا کی زندگی پیاری ہے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اوسمیں کجی چاہتے ہیں وہ
دور کی گمراہی میں ہیں ۔ اور ہمنے ہر رسول اوسکی قوم ہی کی زبان میں بھیجا کہ وہ اونھیں صاف بتائے پھر اللہ گمراہ
کرتا ہے جسے چاہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہے اور وہی عزت حکمت والا ہے ۔ اور بیشک ہمنے موسے کو اپنی نشانیاں دیکر
بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے اجالے میں لا اور اونھیں اللہ کے دن یاد دلا بیشک اسمیں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے
شکرگزار کو ۔ اور جب موسے نے اپنی قوم سے کہا یاد کرو اپنے اوپر اللہ کا احسان جب اوسنے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی

جو تمکو بری مار دیتے تھے اور تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے اور اسمیں تمھارے
رب کا بڑا فضل ہوا۔ اور یاد کرو جب تمھارے رب نے سنا دیا کہ اگر احسان مانوگے تو میں تمھیں اور دونگا اور
اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب سخت ہے۔ اور موسے نے کہا اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں سب کافر ہو جاؤ تو بیشک
اللہ بے پرواہ سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمھیں اونکی خبریں نہ آئیں جو تم سے پہلے تھے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو
اونکے بعد ہوئے اونھیں اللہ ہی جانے اونکے رسول اونکے پاس روشن دلیلیں لیکر آئے تو وہ اپنے ہاتھ اپنے مونہہ کی طرف لیگئے
اور بولے ہم منکر ہیں اوسکے جو تمھارے ہاتھ بھیجا گیا اور جس راہ کی طرف ہمیں بلاتے ہو اوسمیں ہمیں وہ شک ہے کہ بات
کھلنے نہیں دیتا۔ اونکے رسولوں نے کہا کیا اللہ میں شک ہے آسمانوں اور زمین کا بنانیوالا تمھیں بلاتا ہے کہ تمھارے
کچھ گناہ بخشے اور تمھیں ~~ٹھہرا رکھے~~ موت کے مقرر وقت تک تمھاری زندگی میں بے عذاب کاٹ دے بولے تم تو ہمیں
جیسے آدمی ہو تم چاہتے ہو کہ ہمیں اوس سے باز رکھو جو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے اب کوئی روشن سند ہمارے پاس لے آؤ
اونکے رسولوں نے اونسے کہا ہم ہیں تو تمھاری طرح انسان مگر اللہ اپنے بندوں میں جسپر چاہے احسان فرماتا ہے اور ہمارا
کام نہیں کہ ہم تمھارے پاس کچھ سند لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے۔ اور ہمیں
کیا ہوا کہ اللہ پر بھروسا نکریں اوسنے تو ہماری راہیں ہمیں دکھادیں اور ہم ضرور صبر کرینگے ~~تمھارا ایذا~~ اور
بھروسا کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم ضرور تمھیں اپنی زمین سے نکال دینگے
یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ تو اونھیں اونکے رب نے وحی بھیجی کہ ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کرینگے۔ اور ضرور ہم تمکو اونکے بعد زمین میں
بسائینگے یہ اوسکے لیے ہے جو میرے حضور کھڑے ہونیسے ڈرے اور میں نے جو عذاب کا حکم سنایا ہے اوس سے خوف کرے۔ اور اونہوں نے
فیصلہ مانگا اور ہر سرکش ہٹ دھرم نامراد ہوا۔ جہنم اوسکے پیچھے لگی اور اوسے پیپ کا پانی پلایا جائیگا بمشکل
اوسکا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لیگا اور گلے سے نیچے اوتارنیکی امید نہ ہوگی اور اوسے ہر طرف سے موت آئیگی اور مریگا نہیں
اور اوسکے پیچھے ایک گاڑھا عذاب۔ کافروں کا حال ایسا ہے کہ اونکے کام ہیں جیسے راکھ کہ اوسپر ہوا کا سخت جھونکا
اپنے رب سے منکر ہوئے

اور تم جو ہمیں ستا رہے ہو ... ستانے

آیا آندھی کے دن میں ساری کمائی میں سے کچھ ہاتھ نہ لگا یہی ہے دور کی گمراہی ۔ کیا نہیں تو نے دیکھا کہ اللہ نے
آسمان و زمین حق کے ساتھ بنائے اگر چاہے تو تمھیں لیجائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے ۔ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ۔ اور
سب اللہ کے حضور نکلے ہوئے حاضر ہونگے تو جو کمزور تھے وہ بڑائی والوں سے کہینگے ہم تمھارے تابع تھے کیا تم سے ہو سکتا ہے کہ اللہ کے
عذاب میں سے کچھ ہم پر سے ٹالو ۔ کہینگے اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمھیں کرتے ہم پر ایک سا ہے چاہے بیقراری کریں
یا صبر سے رہیں ہمیں کہیں پناہ نہیں ۔ اور شیطان کہیگا جب فیصلہ ہو چکیگا بیشک اللہ نے تمکو سچا وعدہ دیا تھا اور
میں نے جو تمکو وعدہ دیا تھا وہ میں نے تم سے جھوٹا کیا اور میرا تم پر کچھ زور نہ تھا مگر یہی کہ میں نے تمکو بلایا تم نے میری مان لی تو اب مجھ پر
الزام نہ رکھو خود اپنے اوپر الزام رکھو نہ میں تمھاری فریاد کو پہنچ سکوں نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکو وہ جو پہلے تم نے مجھے شریک
ٹھہرایا تھا میں اوس سے سخت بیزار ہوں بیشک ظالموں کیلیے دردناک عذاب ہے ۔ اور وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے
وہ باغوں میں داخل کیے جائینگے جنکے نیچے نہریں رواں ہمیشہ اونمیں رہیں اپنے رب کے حکم سے اوسمیں اونکے ملتے وقت کا اکرام سلام ہے
کیا تو نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاکیزہ بات کی جیسے پاکیزہ درخت جسکی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں
ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے اور اللہ لوگوں کیلیے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں ۔ اور گندی بات
کی مثال جیسے ایک گندہ پیڑ کہ زمین کے اوپر سے کاٹ دیا گیا اب اوسکو کوئی قیام نہیں ۔ اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں
کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے کرتا ہے ۔ کیا تم نے اونھیں نہ دیکھا جنھوں ع ۱۶
نے اللہ کی نعمت ناشکری کے ساتھ بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اوتارا ۔ وہ جو دوزخ ہے اوسکے اندر جائینگے اور کیا ہی
بری ٹھہرنے کی جگہ ۔ اور اللہ کیلیے برابر والے ٹھہرائے کہ اوسکی راہ سے بہکا دیں تم فرماؤ کچھ برت لو کہ تمھارا انجام آگ ہے تم
میرے اون بندوں سے فرماؤ جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیے میں سے کچھ ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر خرچ
کریں اوس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ سوداگری ہوگی نہ یارانہ ۔ اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اوتارا

تو اوس سے کچھ تمھارے کھانیکو پیدا کیے اور تمھارے لیے کشتی کو مسخر کیا کہ اوسکے حکم سے دریا میں چلے اور تمھارے لیے ندیاں
مسخر کیں - اور تمھارے لیے سورج اور چاند مسخر کیے جو برابر چل رہے ہیں اور تمھارے لیے رات اور دن مسخر کیے

ابراہیم

ع ۱۶ اور تمھیں سب کچھ جو تم نے مانگا دیا اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نکر سکوگے بیشک آدمی بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے
اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب اس شہر کو امان والا کردے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کی پوجنے سے
بچا - اے میرے رب بیشک بتوں نے بہت لوگ بہکا دیے تو جنے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور جنے میرا کہنا نہ مانا
تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے اے میرے رب بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد ایک نالے میں بسائی جسمیں کھیتی نہیں ہوتی
تیرے حرمت والے گھر کے پاس اے ہمارے رب اسلیے کہ وہ نماز قائم رکھیں تو تو لوگوں کے کچھ دل اونکی طرف مائل کردے
اور اونھیں کچھ پھل کھانیکو دے شاید وہ احسان مانیں - اے ہمارے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو
ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کچھ چھپا نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں - سب خوبیاں اللہ کو جسنے مجھے بوڑھاپے
میں اسمعیل و اسحق دیے بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے - اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنیوالا رکھ اور
کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور میری دعا سن لے - اے ہمارے رب مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور سب
ع ۱۷ مسلمانوں کو ~~قیامت کے دن~~ جسدن حساب قائم ہوگا - اور ہرگز اللہ کو بیخبر نجاننا ظالموں کے کام سے اونھیں ڈھیل
نہیں دے رہا ہے مگر ایسے دن کیلیے جسمیں آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی - بے تحاشا دوڑتے نکلینگے اپنے سر اوٹھائے
ہوے کہ اونکی پلک اونکی طرف ~~لوٹتی نہیں~~ لوٹتی نہیں اور اونکے دلوں میں کچھ سکت نہوگی - اور لوگوں کو اوس دن سے ڈراو
جب اونپر عذاب آئیگا تو ظالم کہینگے اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیرا بلانا مانیں اور رسولوں کی
غلامی کریں تو کیا تم پہلے قسم نکھا چکے تھے کہ ہمیں دنیا سے کہیں ہٹ کر جانا نہیں - اور تم اونکے گھروں میں بسے
جنھوں نے اپنا برا کیا تھا اور تمپر خوب کھل گیا ہمنے اونکے ساتھ کیسا کیا اور ہمنے تمھیں مثالیں دیکر بتادیا - اور بیشک
وہ اپنا سا داؤں چلے اور اونکا داؤں اللہ کے قابو میں ہے اور اونکا داؤں کچھ ایسا نتھا جس سے یہ پہاڑ ٹل جائیں -

تو ہرگز خیال نکرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلاف کریگا بیشک اللہ غالب ہے بدلا لینے والا — جسدن بدلی جائیگی
زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور لوگ سب نکل کھڑے ہونگے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے — اور
دیکھیگا تو گنہگاروں کو اوسدن کہ زنجیروں میں ایک دوسرے سے جڑے ہونگے — اونکے کرتے رال کے ہونگے اور اونکے چہروں کو آگ ڈھانپ
لیگی — اسلیے کہ اللہ ہر جان کو اوسکی کمائی کا بدلا دے بیشک اللہ کو حساب کرتے کچھ دیر نہیں لگتی — یہ لوگوں کو حکم
پہنچانا ہے اور اسلیے کہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور اسلیے کہ وہ جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے اور اسلیے کہ عقل والے
نصیحت مانیں ۔

سورۃ الحجر

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی — بہت آرزوئیں کرینگے کافر کاش مسلمان ہوتے — اونھیں چھوڑ دو کہ کھائیں — ۱۴ ربما یود
اور برتیں اور امید اونھیں کھیل میں ڈالے تو اب جان جائینگے — اور جو بستی ہمنے ہلاک کی اوسکا ایک جانا
ہوا نوشتہ تھا — کوئی گروہ اپنی مدت سے نہ آگے بڑھے نہ پیچھے ہٹے — اور بولے کہ اے وہ جنپر قرآن اوترا بیشک تم
مجنون ہو — ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتا اگر تم سچے ہو — ہم فرشتے بیکار نہیں اوتارتے اور وہ اوتریں تو انھیں
مہلت نہ ملے — بیشک ہمنے اوتارا ہے یہ قرآن اور بیشک ہم خود اسکے نگہبان ہیں — اور بیشک ہمنے تمسے پہلے اگلی
امتوں میں رسول بھیجے — اور اونکے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر اوس سے ہنسی کرتے ہیں — ایسے ہی ہم اوس ہنسی
کو مجرموں کے دلوں میں راہ دیتے ہیں — وہ اوسپر ایمان نہیں لاتے اور اگلوں کی راہ پڑ چکی ہے — اور اگر ہم اونکے
لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھولدیں کہ دنمیں اوسمیں چڑھتے — جب بھی یہی کہتے کہ ہماری نگاہ باندھ دیگئی ہے بلکہ ہمپر
جادو ہوا — اور بیشک ہمنے آسمان میں برج بنائے اور اوسے دیکھنے والوں کیلیے آراستہ کیا — اور اوسے ہمنے ہر شیطان ع
مردود سے محفوظ رکھا — مگر جو چوری چھپے سننے جائے تو اوسکے پیچھے پڑتا ہے روشن شعلہ — اور ہمنے زمین پھیلائی اور اوسمیں
لنگر ڈالے اور اوسمیں ہر چیز اندازے سے اوگائی — اور تمہارے لیے اوسمیں روزیاں کردیں اور وہ کردیے جنھیں تم

ورزق دیتے ہو - اور کوئی چیز نہیں جسکے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں اور ہم اوسے نہیں اوتارتے مگر ایک معلوم
اندازہ سے - اور ہمنے ہوائیں بھیجیں بادلونکو بار ور کرنیوالیاں تو ہمنے آسمان سے پانی اوتارا پھر وہ تمہیں
پینے کو دیا اور تم اوسکے خزانچی نہیں - اور بیشک ہمیں جلائیں اور ہمیں ماریں اور ہمیں وارث ہیں - اور
بیشک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں آگے بڑھے اور بیشک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں پیچھے رہے - اور بیشک
ع تمہارا رب ہی اونکو قیامت میں اوٹھائیگا - بیشک وہی علم و حکمت والا ہے - اور بیشک ہمنے آدمی کو بجتی ہوئی
مٹی سے بنایا جو اصل میں ایک سیاہ بودار گارا تھی - اور جنکو اس سے پہلے بنایا بے دھوئیں کی آگ سے - اور یاد کرو جب
تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں آدمی کو بنانے والا ہوں بجتی مٹی سے جو بدبودار سیاہ گارے سے ہے - تو جب میں
اوسے ٹھیک بنالوں اور اوسمیں اپنی طرف کی خاص معزز روح پھونک لوں تو اوسکے لیے سجدہ میں گر پڑنا - تو جتنے فرشتے تھے سب کے
15
سب سجدہ میں گرے مگر ابلیس نے سجدہ والونکا ساتھ نہ مانا - فرمایا ای ابلیس تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنیوالونسے
الگ رہا - بولا مجھے زیبا نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں جسے تونے بجتی مٹی سے بنایا جو سیاہ بودار گارے سے تھی - فرمایا
تو جنت سے نکل جا کہ تو مردود ہے - اور بیشک قیامت تک تجھ پر لعنت ہے - بولا ای میرے رب تو مجھے مہلت دے اوس
دن تک کہ وہ اوٹھائے جائیں - فرمایا تو اونمیں ہے جنکو اوس معلوم وقت کے دن تک مہلت ہے - بولا ای رب میرے قسم
اوسکی کہ تونے مجھے گمراہ کیا میں اونکیلئے زمین میں بہلاوے دونگا اور ضرور میں اون سبکو بے راہ کردونگا - مگر جو اونمیں تیرے چنے
ہوئے بندے ہیں - فرمایا یہ راستہ سیدھا میری طرف آتا ہے - بیشک میرے بندوں پر تیرا کچھ قابو نہیں سوا اون گمراہوں کے
جو تیرا ساتھ دیں - اور بیشک جہنم اون سبکا وعدہ ہے - اوسکے سات دروازے ہیں ہر دروازے کیلیے اونمیں سے
۳ ع ایک حصہ بٹا ہوا ہے - بیشک ڈر والے باغوں اور چشموں میں ہیں - اونمیں داخل ہو سلامتی کے ساتھ امان میں -
اور ہمنے اونکے سینوں میں جو کچھ کینے تھے سب کھینچ لیے - آپس میں بھائی ہیں تختوں پر روبرو بیٹھے - نہ اونھیں اوسمیں
کچھ تکلیف پہنچے نہ وہ اوسمیں سے نکالے جائیں - خبر دو میرے بندونکو کہ بیشک میں ہی ہوں بخشنے والا مہربان - اور

میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے — اور اونھیں احوال سناؤ ابراہیم کے مہمانوں کا — جب وہ اونکے
پاس آئے تو بولے سلام کہا ہمیں تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے — اونھوں نے کہا ڈریے نہیں ہم آپکو ایک علم والے لڑکے کی بشارت
دیتے ہیں — کہا کیا اسپر مجھے بشارت دیتے ہو کہ مجھے بڑھاپا پہنچ گیا — بھلا کاہے پر بشارت دیتے ہو — کہا ہم نے آپکو سچی بشارت
دی ہے آپ ناامید نہ ہوں — کہا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے — کہا پھر تمھارا کیا کام ہے
اے فرشتو — بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں — مگر لوط کے گھر والے ان سب کو ہم بچا لینگے — مگر اوسکی
عورت ہم ٹھہرا چکے ہیں کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے — تو جب لوط کے گھر فرشتے آئے — کہا تم تو کچھ بیگانہ ع
لوگ ہو — کہا بلکہ ہم تو آپکے پاس وہ لائے ہیں جسمیں یہ لوگ شک کرتے تھے — اور ہم آپکے پاس سچا حکم لائے ہیں اور
ہم بیشک سچے ہیں — تو اپنے گھر والوں کو کچھ رات رہے لیکر باہر جائیے اور آپ اونکے پیچھے چلیے اور تم میں کوئی پیچھے پھر کر نہ
دیکھے اور جہاں کو حکم ہے سیدھے چلے جائیے — اور ہم نے اوسے اس حکم کا فیصلہ سنا دیا کہ صبح ہوتے ان کافروں کی جڑ کٹ جائیگی —
اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے — لوط نے کہا یہ میرے مہمان ہیں مجھے فضیحت نہ کرو — اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو —
بولے کیا ہم نے تمہیں منع نہ کیا تھا کہ اوروں کے معاملے میں دخل نہ دو — کہا یہ قوم کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں اگر تمھیں
کرنا ہے — اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں — تو دن نکلتے اونھیں چنگھاڑ نے آ لیا —
تو ہم نے اوس بستی کا اوپر کا حصہ اوس کے نیچے کا حصہ کر دیا اور اون پر کنکر کے پتھر برسائے — بیشک اسمیں نشانیاں ہیں فراست
والوں کیلیے — اور بیشک وہ بستی اوس راہ پر ہے جو اب تک چلتی ہے — بیشک اسمیں نشانیاں ہیں ایمان والوں کو — ع
اور بیشک جھاڑی والے ضرور ظالم تھے — تو ہم نے اونسے بدلہ لیا اور بیشک یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر
پڑتی ہیں — اور بیشک حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا — اور ہم نے اونکو اپنی نشانیاں دیں تو وہ اون سے منہ پھیرے رہے — اور ع
وہ پہاڑوں میں گھر تراشتے تھے بے خوف — تو اونھیں صبح ہوتے چنگھاڑ نے آ لیا — تو اونکی کمائی کچھ اونکے کام نہ آئی — اور
ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اونکے درمیان ہے عبث نہ بنایا — اور بیشک قیامت آنے والی ہے تو تم اچھی طرح درگزر کرو —

بیشک تمھارا رب وہی ہے بہت پیدا کرنیوالا جاننے والا ہے - اور بیشک ہمنے تمکو سات آیتیں دین جو دوہرائی جاتی ہین
اور عظمت والا قرآن - اپنی آنکھ اوٹھا کر اوس چیز کو نہ دیکھو جو ہمنے اونکے کچھ جوڑونکو برتنے کو دی اور اونکا کچھ غم نکھاؤ
اور مسلمانونکو اپنی رحمت کے بازو میں لیلو - اور فرماؤ کہ مین ہی ہون صاف ڈرسنانیوالا - اوس عذاب سے جیسا ۴۶۸
ہمنے بانٹنے والون پر اوتارا - جنھون نے کلام الٰہی کو تکہ بوٹی کر لیا - تو تمھارے رب کی قسم ہم ضرور اون سب سے پوچھینگے
جو کچھ وہ کرتے تھے - تو علانیہ کہدو جس بات کا تمھیں حکم ہے اور مشرکون سے منہ پھیر لو - ہم بیشک ان ہنسنے
والونپر ہم تمھیں کفایت کرتے ہین - جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہراتے ہین تو اب جان جائینگے - اور بیشک
ہمیں معلوم ہے کہ اونکی باتون سے تمھارا دل تنگ ہوتا ہے - تو اپنے رب کو سراہتے ہوئے اوسکی پاکی بولو اور سجدہ والونمین ہو -
اور مرتے دم تک اپنے رب کی عبادت مین رہو ع

سورۃ النحل

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا -

اب آتا ہے اللہ کا حکم تو اوسکی جلدی نکرو پاکی اور برتری ہے اوسے اونکے شریکون سے - ملائکہ کو ایمان کی جان یعنی وحی لیکر اپنے جن بندونپر
چاہتا ہے اوتارتا ہے کہ ڈر سناؤ کہ میرے سوا کسیکی بندگی نہین تو مجھسے ڈرو - اوسنے آسمان اور زمین بجا بنائے وہ اونکے شرک سے
برتر ہے - آدمی کو ایک نتھری بوند سے بنایا تو جبھی وہ کھلا جھگڑالو ہے - اور چوپائے پیدا کیے اونمین تمھارے لیے گرم لباس
اور منفعتین ہین اور اونمین سے کھاتے ہو - اور تمھارا اونمین تجمل ہے جب اونھین شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے ۴۶۹
کو چھوڑتے ہو - اور وہ تمھارے بوجھ اوٹھا کر لیجاتے ہین ایسے شہر کیطرف کہ تم اوس تک نہ پہنچتے مگر ادھ مرے ہو کر
بیشک تمھارا رب نہایت مہربان رحم والا ہے - اور گھوڑے اور خچر اور گدھے کہ اونپر سوار ہو اور زینت کیلیے اور وہ پیدا
کریگا جسکی تمھین خبر نہین - اور بیچ کی راہ ٹھیک اللہ تک ہے اور کوئی راہ ٹیڑھی ہے اور چاہتا تو تم سبکو راہ پر لاتا ع
وہی ہے جسنے آسمان سے پانی اوتارا اوس سے تمھارا پینا ہے اور اوس سے درخت ہین جن سے چراتے ہو - اوس پانی سے کھیتی
اوگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بیشک اسمین نشانی ہے دھیان کرنیوالونکو - اور اوسنے تمھارے لیے

مسخر کیے رات اور دن اور سورج اور چاند اور ستارے اوسکے حکم کے باندھے ہیں بیشک اسمیں نشانیاں ہیں عقلمندونکو - اور وہ
جو تمھارے لیے زمین میں پیدا کیا رنگ برنگ بیشک اسمیں نشانی ہے یاد کرنیوالونکو - اور وہی ہے جسنے تمھارے لیے دریا مسخر کیا
کہ اوسمیں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اوسمیں سے گہنا نکالتے ہو جسے پہنتے ہو اور تو اوسمیں کشتیاں دیکھے کہ پانی چیر کر چلتی
ہیں اور اسلیے کہ تم اوسکا فضل تلاش کرو اور کہیں احسان مانو - اور اوسنے زمین میں لنگر ڈالے کہ کہیں تمھیں لیکر
نہ کانپے اور نہریں اور رستے کہ کہیں تم راہ پاؤ - اور علامتیں اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں - تو کیا جو بنائے وہ ایسا
ہو جائیگا جو نہ بنائے تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے - اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو اونھیں شمار نکر سکوگے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان
ہے - اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہو - اور اللہ کے سوا جنکو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بناتے اور خود بنائے ہوئے
ہیں - مردے ہیں زندہ نہیں اور اونھیں خبر نہیں کہ کب اوٹھائے جائینگے - تمھارا معبود ایک معبود ہے تو وہ جو آخرت پر ع
ایمان نہیں لاتے اونکے دل منکر ہیں اور وہ مغرور ہیں - فی الحقیقۃ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں بیشک وہ مغروروں کو
پسند نہیں فرماتا - اور جب اون سے کہا جاتا تمھارے رب نے کیا اوتارا کہیں اگلوں کی کہانیاں ہیں - کہ قیامت کے دن اپنے بوجھ پورے
اوٹھائیں اور کچھ بوجھ اونکے جنھیں اپنی جہالت سے گمراہ کرتے ہیں سنلو کیا ہی برا بوجھ اوٹھاتے ہیں - بیشک اونسے اگلوں ع
نے فریب کیا تھا تو اللہ نے اونکی چنائی کو نیو سے لیا تو اوپر سے اونپر چھت گر پڑی اور عذاب اونپر وہاں سے آیا جہاں کی اونھیں خبر نتھی
پھر قیامت کے دن اونھیں رسوا کریگا اور فرمائیگا کہاں ہیں میرے وہ شریک جنمیں تم جھگڑتے تھے علم والے کہینگے آج ساری
رسوائی اور برائی کافروں پر ہے - وہ کہ فرشتے اونکی جان نکالتے ہیں اس حال پر کہ وہ اپنا برا کر رہے تھے اب صلح
ڈالینگے کہ ہم تو کچھ برائی نکرتے تھے ہاں کیوں نہیں بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو تمھارے کوتک تھے - اب جہنم کے دروازوں میں جاؤ
کہ ہمیشہ اوسمیں رہو تو کیا ہی برا ٹھکانا مغروروں کا - اور ڈر والوں سے کہا گیا تمھارے رب نے کیا اوتارا بولے خوبی جنھوں نے
اس دنیا میں بھلائی کی اونکے لیے بھلائی ہے اور بیشک پچھلا گھر سب سے بہتر اور ضرور کیا ہی اچھا گھر [illegible] پرہیزگاروں کا -
بسنے کے باغ جنمیں جائینگے اونکے نیچے نہریں رواں اونھیں وہاں ملیگا جو چاہیں اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے پرہیزگاروں کو -

وہ جنکی جان نکالتے ہیں فرشتے ستھرے پن میں یہ کہتے ہوئے کہ تم پر سلامتی ہو جنت میں جاؤ بدلا اپنے کیے کا۔ کاہے کے
انتظار میں ہیں مگر اسکے کہ فرشتے آئیں یا تمھارے رب کا عذاب آئے اونسے اگلوں نے بھی ایسا ہی کیا اور اللہ نے اونپر
ظلم نکیا ہاں وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے — تو اونکی بری کمائیاں اونپر پڑیں اور اونھیں گھیر لیا اوس نے
جسپر ہنستے تھے — اور مشرک بولے اللہ چاہتا تو اوسکے سوا کچھ نہ پوجتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ اوس سے
جدا ہوکر ہم کوئی چیز حرام ٹھہراتے ایسا ہی اون سے اگلوں نے کیا تو رسولوں پر کیا ہے مگر صاف پہنچا دینا — اور بیشک
ہر امت میں سے ہم نے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کو پوجو اور شیطان سے بچو تو اونمیں کسیکو اللہ نے راہ دکھائی اور کسی پر
گمراہی ~~ثابت ہوگئی~~ ٹھیک اوتری تو زمین میں چل پھر کر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانیوالوں کا — اگر تم اونکی
ہدایت کی حرص کرو تو بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے گمراہ کرے اور اونکا کوئی مددگار نہیں — اور اونھوں نے اللہ
کی قسم کھائی اپنے حلف میں حد کی کوشش سے کہ اللہ مردے نہ اوٹھائیگا ہاں کیوں نہیں سچا وعدہ اوسکے ذمہ پر لیکن اکثر
لوگ نہیں جانتے — ~~اسلیے~~ اسلیے کہ اونھیں صاف بتادے جس بات میں جھگڑتے تھے اور اسلیے کہ کافر جان لیں کہ وہ
جھوٹے تھے — جو چیز ہم چاہیں اوس سے ہمارا فرمانا یہی ہوتا ہے کہ ہم کہیں ہوجا وہ فوراً ہوجاتی ہے — اور جنھوں نے اللہ
کی راہ میں اپنے گھربار چھوڑے مظلوم ہوکر ضرور ہم اونھیں دنیا میں اچھی جگہ دینگے اور بیشک آخرت کا ثواب بہت بڑا ہے
کسی طرح لوگ جانتے — وہ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں — اور ہمنے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جنکی
طرف ہم وحی کرتے تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمھیں علم نہیں — روشن دلیلیں اور کتابیں لیکر اور اے محبوب ہمنے تمھاری
طرف یہ یادگار اوتاری کہ تم لوگوں سے بیان کردو جو اونکی طرف اوترا اور کہیں وہ دھیان کریں — تو کیا جو لوگ بری مکر کرتے
ہیں اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ اونھیں زمین میں دھنسادے یا اونھیں وہاں سے عذاب آئے جہاں سے اونھیں خبر نہ ہو
یا اونھیں چلتے پھرتے پکڑ لے کہ وہ تھکا نہیں سکتے — یا اونھیں نقصان دیتے دیتے گرفتار کرلے کہ بیشک تمھارا رب
نہایت مہربان رحم والا ہے — اور کیا اونھوں نے نہ دیکھا کہ جو چیز اللہ نے بنائی ہے اوسکی پرچھائیاں دہنے اور بائیں جھکتی ہیں

اللہ کو سجدہ کرتی اور وہ اوسکے حضور ذلیل ہین — اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہین جو کچھ آسمانون اور جو کچھ زمین مین چلنے والا
ہے اور فرشتے اور وہ غرور نہین کرتے — اپنے اوپر اپنے رب کا خوف کرتے ہین اور وہی کرتے ہین جو اونھین حکم ہوتا ہے ع ۱۲ سجدہ
اور اللہ نے فرمایا دو خدا نہ ٹھہراؤ وہ تو ایک ہی معبود ہے تو مجھی سے ڈرو — اور اوسی کا ہے جو کچھ آسمانون اور زمین مین ہے اور اوسی
کی فرمانبرداری لازم ہے تو کیا اللہ کے سوا کسی دوسرے سے ڈروگے — اور تمھارے پاس جو نعمت ہے سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب
تمھین تکلیف پہنچتی ہے تو اوسکی طرف پناہ لیجاتے ہو — پھر جب وہ تمسے برائی ٹالدیتا ہے تو تم مین ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے
لگتا ہے — کہ ہماری دی نعمتون کی ناشکری کرین تو کچھ برت لو پھر عنقریب جان جاؤگے — اور انجانی چیزون کیلیے ہماری دی ہوئی روزی
مین سے حصہ مقرر کرتے ہین خدا کی قسم تمسے ضرور سوال ہونا ہے جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے — اور اللہ کیلیے بیٹیان ٹھہراتے ہین پاکی
ہے اوسکو اور اپنے لیے جو اپنا جی چاہتا ہے — اور جب اون مین کسیکو بیٹی ہونیکی خوشخبری دیجاتی ہے تو دن بھر اوسکا مونھ کالا رہتا ہے
اور وہ غصہ کھاتا ہے — لوگون سے چھپتا پھرتا ہے اوس بشارت کی برائی کے سبب کیا اوسے ذلت کے ساتھ رکھیگا یا اوسے
مٹی مین دبا دیگا ارے بہت ہی برا حکم لگاتے ہین — جو آخرت پر ایمان نہین لاتے اونھین کا برا حال ہے اور اللہ کی شان
سب سے بلند اور وہی عزت و حکمت والا ہے ۔ اور اگر اللہ لوگون کو اونکے ظلم پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہین چھوڑتا ع ۱۳
لیکن اونھین ایک ٹھہرائے وعدہ تک مہلت دیتا ہے پھر جب اونکا وعدہ آئیگا نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹین نہ آگے بڑھین —
اور اللہ کیلیے وہ ٹھہراتے ہین جو اپنے لیے ناگوار ہے اور اونکی زبانین جھوٹ کہتی ہین کہ اونکے لیے بھلائی ہے تو آپ ہی ہے کہ
اونکے لیے آگ ہے اور وہ حد سے گذارے ہوئے ہین — خدا کی قسم ہمنے تمسے پہلے کتنی امتون کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے
اونکے کوتک اونکی آنکھون مین بھلا کر دکھائے تو آج وہی اونکا رفیق ہے اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے — اور ہمنے
تمپر یہ کتاب نہ اوتاری مگر اسلیے کہ تم لوگون پر روشن کردو جس بات مین اختلاف کرین اور ہدایت اور رحمت
ایمان والونکے لیے — اور اللہ نے آسمان سے پانی اوتارا تو اوس سے زمین کو زندہ کردیا اوسکے مرے پیچھے بیشک اسمین
نشانی ہے اونکو جو کان رکھتے ہین ۔ اور بیشک تمھارے لیے چوپایون مین نگاہ حاصل ہونیکی جگہ ہے ہم تمھین پلاتے اوس چیز مین سے ع ۱۴

جو اونکے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ گلے سے سہل اُترتا پینے والونکے لیے - اور کھجور اور انگور
کے پھلوں میں سے کہ اوس سے نبیذ بناتے ہیں اور اچھا رزق بیشک اسمیں نشانی ہے عقل والونکو - اور تمھارے رب نے
شہد کی مکھی کو الہام دیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور چھتوں میں - پھر ہر قسم کے پھل میں سے کھا اور اپنے رب
کی راہیں چل کہ تیرے لیے نرم و آسان ہیں اوسکے پیٹ سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگ نکلتی ہے جسمیں لوگونکی
تندرستی ہے بیشک اسمیں نشانی ہے دھیان کرنے والونکو - اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھاری جان قبض کریگا اور تم میں
کوئی سب سے ناقص عمر کیطرف پھیرا جاتا ہے کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے بیشک اللہ سب کچھ جانتا سب کچھ کرسکتا ہے ع ۱۵ ۱۵ شعبان
اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر رزق میں بڑائی دی تو جنھیں بڑائی دی ہے وہ اپنا رزق اپنے باندی غلاموں کو نہ پھیر دینگے کہ وہ
سب اوسمیں برابر ہو جائیں تو کیا اللہ کی نعمت سے مکرتے ہیں - اور اللہ نے تمھارے لیے تمھاری جنس سے عورتیں بنائیں
اور تمھارے لیے تمھاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کیے اور تمھیں ستھری چیزوں سے روزی دی تو کیا جھوٹی بات
پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کے فضل سے منکر ہوتے ہیں - اور اللہ کے سوا ایسونکو پوجتے ہیں جو اونھیں آسمان یا زمین سے
کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ کچھ کر سکتے ہیں - تو اللہ کیلیے مانند نہ ٹھہراو بیشک اللہ جانتا ہے اور تم
نہیں جانتے - اللہ نے ایک کہاوت بیان فرمائی ایک بندہ ہے دوسرے کی ملک آپ کچھ مقدور نہیں رکھتا اور ایک وہ جسے ہمنے
اپنی طرف سے اچھی روزی عطا فرمائی تو وہ اوسمیں سے خرچ کرتا ہے چھپے اور ظاہر کیا وہ برابر ہو جائینگے سب خوبیاں اللہ کو
ہیں بلکہ اونمیں اکثر کو خبر نہیں - اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی دو مرد ایک گونگا جو کچھ کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے آقا
پر بوجھ ہے جدھر بھیجے کچھ بھلائی نہ لائے کیا برابر ہو جائیگا وہ اور وہ جو انصاف کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھی راہ پر ہے ع اور اللہ
ہی کیلیے ہیں آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں اور قیامت کا معاملہ نہیں مگر جیسے ایک پلک کا مارنا بلکہ اوس سے بھی قریب
بیشک اللہ سب کچھ کرسکتا ہے - اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا کہ کچھ نہ جانتے تھے اور تمھیں کان

اور آنکھیں اور دل دیے کہ تم احسان مانو۔ کیا انھوں نے پرندے نہ دیکھے حکم کے باندھے آسمان کی فضا میں انھیں کوئی نہیں روکتا
سوا اللہ کے بیشک اسمیں نشانیاں ہیں ایمان والوں کو۔ اور اللہ نے تمھیں گھر دیے بسنے کو اور تمھارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے
کچھ گھر بنائے جو تمھیں ہلکے پڑتے ہیں تمھارے سفر کے دن اور منزل پر ٹھہرنے کے دن اور انکی اون اور ببریوں اور بالوں سے کچھ
گرستی کا سامان اور برتنے کی چیزیں ایک وقت تک۔ اور اللہ نے تمھیں اپنی بنائی ہوئی چیزوں سے سائے دیے اور تمھارے
لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمھارے لیے کچھ پہناوے بنائے کہ تمھیں گرمی سے بچائیں اور کچھ پہناوے کہ لڑائی میں تمھاری
حفاظت کریں یونہی اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے کہ تم فرمان مانو۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اے محبوب تم پر نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔
اللہ کی نعمت پہچانتے ہیں پھر اوس سے منکر ہوتے ہیں اور اونمیں اکثر کافر ہیں۔ اور جس دن ہم ~~اوٹھائینگے~~ اوٹھائینگے ہر امت ۱۷
میں سے ایک گواہ پھر کافروں کو نہ اجازت ہو نہ وہ منائے جائیں۔ اور ظلم کرنے والے جب عذاب دیکھینگے اوسی وقت سے نہ وہ اونپر
سے ہلکا ہو نہ اونھیں مہلت ملے۔ اور شرک کرنے والے جب اپنے شریکوں کو دیکھینگے کہینگے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک کہ ہم
تیرے سوا پوجتے تھے تو وہ انپر بات پھینکینگے کہ تم بیشک جھوٹے ہو۔ اور اوس دن اللہ کیطرف عاجزی سے گرینگے اور اون سے گم ہو جائینگی
جو بناوٹیں کرتے تھے۔ جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم نے عذاب پر عذاب بڑھایا بدلا اونکے فساد کا۔ اور
جس دن ہم ہر گروہ میں ایک گواہ اونھیں میں سے اوٹھائینگے کہ اونپر گواہی دے اور اے محبوب تمھیں ان سب پر شاہد بنا کر لائینگے
اور ہمنے تم پر یہ قرآن اوتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو۔ بیشک اللہ حکم فرماتا ع
ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بیحیائی اور بری بات اور سرکشی سے تمھیں نصیحت فرماتا ہے
کہ تم دھیان کرو۔ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب قول باندھو اور قسمیں مضبوط کرکے نہ توڑو اور تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن کر چکے ہو
بیشک اللہ تمھارے کام جانتا ہے۔ اور اوس عورت کیطرح نہ ہو جس نے اپنا سوت مضبوطی کے بعد ریزہ ریزہ کرکے توڑ دیا اپنی قسمیں
آپس میں ایک بے اصل بہانہ بناتے ہو کہ کہیں ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ نہ ہو اللہ تو اس سے تمھیں آزماتا ہے اور ضرور
تم پر صاف ظاہر کردیگا قیامت کے دن جس بات میں جھگڑتے تھے۔ اور اللہ چاہتا تو تمکو ایک ہی امت کرتا لیکن اللہ گمراہ کرتا ہے جسے

جا بیٹھے اور راہ دیتا ہے جسے چاہے اور ضرور تم سے تمہارے کام پوچھے جائینگے - اور اپنی قسمیں آپس میں بے اصل بہانہ نہ بناؤ کہ کسی کے

پاؤں جمنے کے بعد پھسل جائیں اور تمہیں برائی چکھنی ہو بدلا اوسکا کہ اسکی راہ سے روکتے تھے اور تمہیں بڑا عذاب ہے ۲۷۹

اور اللہ کے عہد پر تھوڑے دام مول نہ لو بیشک وہ جو اللہ کے پاس ہے تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو - جو تمہارے پاس ہے

ہو چکیگا اور جو اللہ کے پاس ہے ہمیشہ رہنے والا ہے اور ضرور ہم صبر کرنیوالوں کو اونکا وہ صلہ دینگے جو اونکے سب سے اچھے کام

کے قابل ہو - جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو ضرور ہم اوسے اچھی زندگی جلا ئینگے اور ضرور اونھیں اونکا نیگ دینگے

جو اونکے سب سے بہتر کام کے لائق ہو - تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے بیشک اوسکا کوئی

قابو اونپر نہیں جو ایمان لائے اور اپنے رب ہی پر بھروسا رکھتے ہیں - اوسکا قابو تو اونھیں پر ہے جو اوس سے دوستی کرتے ہیں

۱۹ ع اور اوسے شریک ٹھہراتے ہیں - اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو اوتارتا ہے

کافر کہیں تم تو یوہی بنا لاتے ہو بلکہ اونمیں اکثر کو علم نہیں - تم فرماؤ اوسے پاکیزگی کی روح نے اوتارا تمہارے رب کی

طرف سے ٹھیک ٹھیک کہ اوس سے ایمان والونکو ثابت قدم کرے اور ہدایت اور بشارت مسلمانونکو - اور بیشک ہم جانتے ہیں

کہ وہ کہتے ہیں یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جسکی طرف ڈھالتے ہیں اوسکی زبان عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان - بیشک وہ

۲۸۰

جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ اونھیں راہ نہیں دیتا اور اونکے لیے دردناک عذاب ہے - جھوٹ بہتان وہی باندھتے

ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں - جو ایمان لاکر اللہ کا منکر ہو سوا اوسکے جو مجبور کیا جاوے اور

اوسکا دل ایمان پر جما ہوا ہو ہاں وہ جو دل کھولکر کافر ہو اونپر اللہ کا غضب ہے اور اونکو بڑا عذاب ہے - یہ اسلیے کہ

اونھوں نے دنیا کی زندگی آخرت سے پیاری جانی اور اسلیے کہ اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا - یہ ہیں وہ جنکے دل اور کان

اور آنکھوں پر اللہ نے مہر کردی ہے اور وہی غفلت میں پڑے ہیں - آپ ہی ہوا کہ آخرت میں وہی خراب ہیں - پھر بیشک

تمہارا رب اونکے لیے جنھوں نے اپنے گھر چھوڑے بعد اسکے کہ ستائے گئے پھر اونھوں نے جہاد کیا اور صابر رہے بیشک تمہارا رب

۲۰ ع اسکے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے جس دن ہر جان اپنی ہی طرف جھگڑتی آئیگی اور ہر جان کو اوسکا کیا پورا پورا دیا جائیگا

اور اونپر ظلم نہوگا ۔ اور اللہ نے کہاوت بیان فرمائی ایک بستی کہ امان و اطمینان سے تھی ہر طرف سے اوسکی روزی بفراغت
سے آتی تو وہ اللہ کی نعمتونکی ناشکری کرنے لگی تو اللہ نے اوسی ~~بستی کو مزہ چکھایا بھوک~~ یہ سزا چکھائی کہ اوسے بھوک اور
ڈر کا پہناوا پہنایا بدلا اونکے کیے کا ۔ اور بیشک اونکے پاس اونہیں میں سے ایک رسول تشریف لایا تو اونھون نے اوسے
جھٹلایا تو عذاب نے پکڑا اور وہ بے انصاف تھے ۔ تو اللہ کی دی ہوئی روزی حلال پاکیزہ کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا
شکر کرو اگر تم اوسے پوجتے ہو ۔ تمپر تو یہی حرام کیا ہے مردار اور خون اور سوئر کا گوشت اور وہ جسکے ذبح کرنے وقت غیر خدا
کا نام پکارا گیا پھر جو لاچار ہو نہ خواہش کرتا اور نہ حد سے بڑھتا تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور نہ کہو
اوسے جو تمھاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو بیشک جو اللہ پر جھوٹ
باندھتے ہیں اونکا بھلا نہیں ہوگا ۔ تھوڑا برتنا ہے اور اونکے لیے دردناک عذاب ۔ اور خاص یہودیوں پر ہمنے حرام فرمائین
وہ چیزیں جو پہلے تمھیں سنائین اور ہمنے اونپر ظلم نکیا ہان وہی اپنی جانون پر ظلم کرتے تھے ۔ پھر بیشک تمھارا
رب اونکے لیے جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں پھر اسکے بعد توبہ کریں اور سنور جائین بیشک تمھارا رب اسکے بعد ضرور بخشنے والا ع ١٢
مہربان ہے ۔ بیشک ابرہیم ایک امام تھا اللہ کا فرمانبردار اور سب سے جدا اور مشرک نہ تھا ۔ اوسکے احسانون
پر شکر کرنیوالا اللہ نے اوسے چن لیا اور اوسے سیدھی راہ دکھائی ۔ اور ہمنے اوسے دنیا میں بھلائی دی اور بیشک
وہ آخرت میں شایان قرب ہے ۔ پھر ہمنے تمھیں وحی بھیجی کہ دین ابرہیم کی پیروی کرو جو ہر باطل سے الگ تھا اور مشرک
نہ تھا ۔ ہفتہ تو اونہیں پر رکھا گیا تھا جو اوسمیں مختلف ہوگئے اور بیشک تمھارا رب قیامت کے دن اونمیں فیصلہ کردیگا
جس بات میں اختلاف کرتے تھے ۔ اپنے رب کی راہ کیطرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے اور اونسے اوس طریقہ پر
بحث کرو جو سب سے بہتر ہو بیشک تمھارا رب خوب جانتا ہے جو اوسکی راہ سے بہکا اور وہ خوب جانتا ہے راہ والونکو ۔ اور اگر تم
سزا دو تو ویسی ہی سزا دو جیسی تکلیف تمھیں پہنچائی تھی اور اگر تم صبر کرو تو بیشک صبر والونکو صبر سب سے اچھا ۔ اور اے محبوب
تم صبر کرو اور تمھارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور اونکا غم نکھاؤ اور اونکے فریبون سے دلتنگ نہو ۔ بیشک اللہ اونکے ساتھ ہے جو ع ٢٢
ڈرتے ہیں اور جو نیکیان کرتے ہیں ۔

سورۃ بنی اسرائیل

سبحٰن الذی

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحیم والا

پاک ہے اوسے جو راتوں رات اپنے بندے کو لے گیا ~~مسجد الحرام~~ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک ~~[illegible]~~ جس کے گرد اگرد ہم نے
برکت رکھی کہ ہم اوسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سنتا دیکھتا ہے۔ اور ہم نے موسےٰ کو کتاب عطا فرمائی اور اوسے بنی اسرائیل
کے لیے ہدایت کیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ اے اون کی اولاد جنکو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا بیشک وہ بڑا شکر گزار بندہ تھا۔
اور ہم نے بنی اسرائیل کو وحی بھیجی کتاب میں کہ ضرور تم زمین میں دو بار فساد مچاؤ گے اور ضرور بڑا غرور کروگے پھر جب اون میں پہلی بار کا وعدہ
آیا ہم نے تم پر اپنے بندے بھیجے سخت لڑائی والے تو وہ شہروں کے اندر تمہاری تلاش کو گھسے اور یہ ایک وعدہ تھا جسے پورا
ہونا۔ پھر ہم نے اون پر اولٹ کر تمہارا حملہ کردیا اور تمکو مالوں اور بیٹوں سے مدد دی ~~[illegible]~~ اور
تمہارا جتھا بڑھا دیا۔ اگر تم بھلائی کروگے تو اپنا بھلا کروگے اور برا کروگے تو اپنا پھر جب دوسری بار کا وعدہ آیا کہ
دشمن تمہارے مونہہ بگاڑ دیں اور مسجد میں داخل ہوں جیسے پہلی بار داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر قابو پائیں
تباہ کرکے برباد کردیں۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر شرارت کرو تو ہم پھر عذاب کرینگے اور ہم نے
جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔ بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور خوشی سناتا ہے ایمان
والوں کو جو اچھے کام کریں کہ اون کے لیے بڑا ثواب ہے۔ اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لیے دردناک
ع عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور آدمی برائی کی دعا کرتا ہے جیسے بھلائی مانگتا ہے اور آدمی بڑا جلدباز ہے۔ اور ہم نے رات
اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی رکھی اور دن کی نشانی دکھانے والی کی کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور برسوں
کی گنتی اور حساب جانو اور ہم نے ہر چیز خوب جدا جدا ظاہر فرمادی۔ اور ہر انسان کی قسمت ہم نے اوسکے گلے سے لگادی ہے
اور اوسکے لیے قیامت کے دن ایک نوشتہ نکالیں گے جسے کھلا ہوا پائیگا۔ فرمایا جائیگا کہ اپنا نامہ پڑھ آج تو خود ہی اپنا
حساب کرنے کو بہت ہے۔ جو راہ پر آیا وہ اپنے ہی بھلے کو راہ پر آیا اور جو بہکا تو اپنے ہی برے کو بہکا اور کوئی بوجھ
اوٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اوٹھائیگی اور ہم عذاب کرنے والے نہیں جب تک رسول نہ بھیج لیں۔ اور جب ہم کسی
بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں اوسکے خوشحالوں پر احکام بھیجتے ہیں پھر وہ اوس میں بے حکمی کرتے ہیں تو اوس پر بات پوری ہو جاتی ہے

تو ہم اوسے تباہ کر کے برباد کر دیتے ہیں - اور ہمنے کتنی ہی سنگتیں نوح کے بعد ہلاک کر دیں اور تمھارا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں
سے خبردار دیکھنے والا - جو یہ جلدی والی چاہے ہم اوسمیں جلد دیدیں جو چاہیں جسے چاہیں پھر اوسکے لیے جہنم کر دیں کہ اوسمیں
جائے مذمت کیا ہوا دھکے کھاتا - اور جو آخرت چاہے اور اوسکی سی کوشش کرے اور ہو ایمان والا تو اونھیں کی کوشش ٹھکانے لگی
ہم سبکو مدد دیتے ہیں اونکو بھی اور اونکو بھی تمھارے رب کی عطا سے اور تمھارے رب کی عطا پر روک نہیں - دیکھو ہمنے اونمیں ایک کو
ایک پر کیسی بڑائی دی اور بیشک آخرت درجوں میں سب سے بڑی اور فضل میں سب سے اعلی - اے سننے والے اللہ کے ساتھ دوسرا
خدا نہ ٹھہرا کہ تو بیٹھ رہیگا مذمت کیا جاتا بیکس - اور تمھارے رب نے حکم فرمایا کہ اوسکے سوا کسیکو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو ع ۲
اگر تیرے سامنے اونمیں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اونسے ہوں نہ کہنا اور اونھیں نہ جھڑکنا اور اونسے تعظیم کی بات کہنا -
اور اونکے لیے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن میں
پالا - تمھارا رب خوب جانتا ہے جو تمھارے دلوں میں ہے اگر تم لائق ہوئے تو بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے - اور رشتہ داروں
کو اونکا حق دے اور مسکین اور مسافر کو اور فضول نہ اوڑا - بیشک اوڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب
کا بڑا ناشکرا ہے - اور اگر تو اونسے منہ پھیرے اپنے رب کی رحمت کے انتظار میں جسکی تجھے امید ہے تو اونسے آسان بات کہہ
اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ پورا کھولدے کہ تو بیٹھ رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہوا - بیشک تمھارا
رب جسے چاہے رزق کشادہ دیتا اور کستا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا دیکھتا ہے - اور اپنی اولاد قتل نہ کرو ع ۳
مفلسی کے ڈر سے ہم تمھیں بھی روزی دینگے اور اونھیں بھی بیشک اونکا قتل بڑی خطا ہے - اور بدکاری کے پاس
نہ جاؤ بیشک وہ بیحیائی ہے اور بہت ہی بری راہ - اور کوئی جان جسکی حرمت اللہ نے رکھی ہے ناحق نہ مارو اور جو ناحق مارا جائے
تو بیشک ہمنے اوسکے وارث کو قابو دیا ہے تو وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے ضرور اوسکی مدد ہونی ہے - اور یتیم کے مال کے
پاس نہ جاؤ مگر اوس راہ سے جو سب سے بھلی ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور عہد پورا کرو بیشک عہد سے سوال ہونا ہے
اور ماپو تو پورا ماپو اور برابر ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اسکا انجام اچھا - اور اوس بات کے پیچھے نہ پڑ جسکا تجھے علم نہیں
بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے سوال ہونا ہے - اور زمین میں اتراتا نہ چل بیشک تو ہرگز زمین نہ چیر ڈالیگا اور ہرگز بلندی

میں پہاڑوں کو ہرگز نہ پہنچیگا — یہ جو کچھ گزرا ان میں کی بری بات تیرے رب کو ناپسند ہے — یہ اون وحیوں میں سے ہے جو تمھارے رب نے
تمھاری طرف بھیجی حکمت کی باتیں اور اے سننے والے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ ٹھہرا کہ تو جہنم میں پھینکا جائیگا طعنہ پاتا
دھکے کھاتا — کیا تمھارے رب نے تمکو بیٹے چن دیے اور اپنے لیے فرشتوں سے بیٹیاں بنائیں بیشک تم بڑا بول بولتے ہو ع ۴
اور بیشک ہمنے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان فرمایا کہ وہ سمجھیں اور اوس سے اونھیں نہیں بڑھتی مگر نفرت — تم فرماؤ
اگر اوسکے ساتھ اور خدا ہوتے جیسا یہ بکتے ہیں جب تو وہ عرش کے مالک کی طرف کوئی راہ ڈھونڈ نکالتے — اوسے پاکی اور
برتری اونکی باتوں سے بڑی برتری — اوسکی پاکی بولتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی اون میں ہیں
اور کوئی چیز نہیں جو اوسے سراہتی ہوئی اوسکی پاکی نہ بولے ہاں تم اونکی تسبیح نہیں سمجھتے بیشک وہ حلم والا بخشنے والا ہے اور
اے محبوب جب تمنے قرآن پڑھا ہمنے تم میں اور اونمیں کہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کردیا — اور ہمنے اونکے
دلوں پر غلاف ڈالدیے ہیں کہ اوسے نہ سمجھیں اور اونکے کانوں میں ٹینٹ اور جب تم قرآن میں اپنے اکیلے رب کی یاد
کرتے ہو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں نفرت کرتے — ہم خوب جانتے ہیں جس لیے وہ سنتے ہیں جب تمھاری طرف کان لگاتے ہیں
اور جب آپس میں مشورہ کرتے ہیں جبکہ ظالم کہتے ہیں تم پیچھے نہیں چلے مگر ایک ایسے مرد کے جسپر جادو ہوا — دیکھو اونھوں
نے تمھیں کیسی تشبیہیں دیں تو گمراہ ہوئے کہ راہ نہیں پاسکتے — اور بولے کیا ہم جب ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے کیا
سچ مچ نئے بنکر اوٹھینگے — تم فرماؤ کہ پتھر یا لوہا ہو جاؤ یا اور کوئی مخلوق جو تمھارے خیال میں بڑی ہو تو اب کہینگے ہمیں کون
پھر پیدا کریگا تم فرماؤ وہی جسنے تمھیں پہلی بار پیدا کیا تھا تو اب تمھاری طرف مسخرگی سے سر ہلا کر کہینگے یہ کب ہے تم فرماؤ
شاید نزدیک ہی ہو — جس دن وہ تمھیں بلائیگا تو تم اوسکی حمد کرتے چلے آؤگے اور سمجھوگے کہ نہ رہے تھے مگر تھوڑا — اور میرے بندوں ۵ ع
سے فرماؤ وہ بات کہیں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان اونکے آپس میں فساد ڈالدیتا ہے بیشک شیطان آدمی کا
کھلا دشمن ہے — تمھارا رب تمھیں خوب جانتا ہے — وہ چاہے تو تمپر رحم کرے یا چاہے تو تمھیں عذاب کرے اور ہمنے تمکو اونپر
کروڑا بنا کر نہ بھیجا — اور تمھارا رب خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بیشک ہمنے نبیوں میں ایک
کو ایک پر بڑائی دی اور داود کو زبور عطا فرمائی — تم فرماؤ پکارو اونھیں جنکو اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے

تسے تکلیف دور کرنے کی نہ بدلنے کا ۔ وہ مقبول بندے جنھیں یہ کافر پوجتے ہیں وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈھتے
ہیں کہ اونمیں کون زیادہ نزدیک ہے اور اوسکی رحمت کی امید رکھتے اور اوسکے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تمھارے رب کا عذاب
ڈر کی چیز ہے ۔ اور کوئی بستی نہیں مگر یہ کہ ہم اوسے روز قیامت سے پہلے نیست کر دینگے یا اوسے سخت عذاب
دینگے یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے ۔ اور ہم ایسی نشانیاں بھیجنے سے یونہیں باز رہے کہ اونھیں اگلوں نے جھٹلایا اور ہمنے
ثمود کو ناقہ دیا آنکھیں کھولنے کو تو اونھوں نے اوسپر ظلم کیا اور ہم ایسی نشانیاں نہیں بھیجتے مگر ڈرانیکو ۔ اور جب ہمنے تمسے
فرمایا کہ سب لوگ تمھارے رب کے قابو میں ہیں اور ہمنے نکیا وہ دکھاوا جو تمھیں دکھایا تھا مگر لوگوں کی آزمائش کو اور وہ پیڑ جسپر
قرآن میں لعنت ہے اور ہم اونھیں ڈراتے ہیں تو اونھیں نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی ۔ اور یاد کرو جب ہمنے فرشتوں کو حکم دیا کہ
آدم کو سجدہ کرو تو اون سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا میں اوسے سجدہ کروں جسے تونے مٹی سے بنایا ۔ بولا دیکھ تو
جو یہ تونے مجھسے معزز رکھا اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی تو ضرور میں اوسکی اولاد کو پیس ڈالونگا مگر تھوڑا ۔ فرمایا دور ہو
تو اونمیں جو تیری پیروی کریگا تو بیشک سب کا بدلا جہنم ہے بھرپور سزا ۔ اور ڈگا دے اونمیں سے جسپر قدرت پائے اپنی آواز سے
اور اونپر لام باندھ لا اپنے سواروں اور پیادوں کا اور اونکا ساجھی ہو مالوں اور بچوں میں اور اونھیں وعدہ دے اور شیطان اونھیں
وعدہ نہیں دیتا مگر فریب سے ۔ بیشک جو میرے بندے ہیں اونپر تیرا کچھ قابو نہیں اور تیرا رب کافی ہے کام بنانیکو ۔ تمھارا
رب وہ ہے کہ تمھارے لئے دریا میں کشتی رواں کرتا ہے کہ تم اوسکا فضل تلاش کرو بیشک وہ تمپر مہربان ہے ۔ اور جب تمھیں دریا
میں مصیبت پہنچتی ہے تو اوسکے سوا جنھیں پوجتے ہیں سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے
تو منہ پھیر لیتے ہو اور آدمی بڑا ناشکرا ہے ۔ کیا تم اس سے نڈر ہوئے کہ وہ خشکی ہی کا کوئی کنارہ تمھارے ساتھ دھنسا دے
یا تمپر پتھراؤ بھیجے پھر اپنا کوئی حمایتی نہ پاؤ ۔ یا اس سے نڈر ہوئے کہ تمھیں دوبارہ دریا میں لیجائے پھر تمپر جہاز توڑنے
والی آندھی بھیجے تو تمکو تمھارے کفر کے سبب ڈبو دے پھر اپنے لئے کوئی ایسا نہ پاؤ کہ اوسپر ہمارا پیچھا کرے ۔ اور بیشک ہمنے
اولاد آدم کو عزت دی اور اونکو خشکی اور تری میں سوار کیا اور اونکو ستھری چیزیں روزی دیں اور اونکو اپنی بہت مخلوق سے

افضل کیا ہے۔ جس دن ہم ہر جماعت کو اوس کے امام کے ساتھ بلائینگے تو جو اپنا نامہ داہنے ہاتھ میں دیا گیا یہ لوگ اپنا نامہ پڑھینگے ع
اور تاگے بھر انکا حق نہ دبایا جائیگا۔ اور جو اس زندگی میں اندھا ہو وہ آخرت میں اندھا ہے اور راہ سے بھی زیادہ گمراہ۔
اور وہ تو قریب تھا کہ تمھیں کچھ لغزش دیتے ہماری وحی سے جو ہمنے تمکو بھیجی اور ایسا ہوتا تو تمکو اپنا گہرا دوست بنا لیتے۔ اور جو کہ تم ہماری طرف کچھ اور نسبت کردو
اگر ہم تمھیں ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم اونکی طرف کچھ تھوڑا سا جھکجاتے۔ اور ایسا ہوتا تو ہم تمکو دونی عمر
اور دوچند موت کا مزہ دیتے پھر تم ہمارے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور بیشک قریب تھا کہ وہ تمھیں اس زمین سے
ڈگادیں کہ تمھیں اوس سے باہر کردیں اور ایسا ہوتا تو وہ تمھارے پیچھے نہ ٹھہرتے مگر تھوڑا۔ دستور اونکا جو ہمنے تمسے پہلے
رسول بھیجے اور تم ہمارا قانون بدلتا نپاؤگے۔ نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک اور صبح کا قرآن بیشک ع ۸
صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد کرو یہ خاص تمھارے لیے زیادہ ہے قریب ہے کہ تمھیں
تمھارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمھاری حمد کریں۔ اور یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح
باہر لیجا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔ اور فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا۔
اور ہم قرآن میں اوتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور اوس سے ظالموں کو نقصان ہی بڑھتا ہے۔
اور جب ہم آدمی پر احسان کرتے ہیں منہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف دور ہٹ جاتا ہے اور جب اوسے برائی پہنچے تو ناامید ہو جاتا ہے۔
تم فرماؤ سب اپنے کینڈے پر کام کرتے ہیں۔ تو تمھارا رب خوب جانتا ہے کون زیادہ راہ پر ہے۔ اور تمسے روح کو پوچھتے ہیں ع ۹
تم فرماؤ روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور تمھیں علم نہ ملا مگر تھوڑا۔ اور اگر ہم چاہتے تو یہ وحی جو ہمنے تمھاری
طرف کی اسے لیجاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ تمھارے لیے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا۔ مگر تمھارے رب کی رحمت بیشک
تو تمپر اوسکا بڑا فضل ہے۔ تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہوجائیں کہ اس قرآن کی مانند لے آئیں
تو اوسکا مثل نہ لا سکینگے اگرچہ اون میں ایک دوسرے کا مددگار ہو۔ اور بیشک ہمنے اس قرآن میں ہر قسم کی
مثل طرح طرح بیان فرمائی تو اکثر آدمیوں نے نہ مانا مگر ناشکری کرنا۔ اور بولے کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائینگے یہاں تک کہ

تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ بہا دو۔ یا تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تم اوس کے اندر بہتی نہریں
رواں کر دو۔ یا تم ہم پر آسمان گرا دو جیسا تم کہا کرتے ہو ٹکڑے ٹکڑے یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ۔ یا تمہارے
لیے کوئی سنہرا (طلائی) گھر ہو یا تم آسمان میں چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہم پر ایک کتاب
نہ اتارو جو ہم پڑھیں تم فرماؤ پاکی ہے میرے رب کو میں کون ہوں مگر آدمی اللہ کا بھیجا ہوا ہے۔ اور کس بات ع
نے روکا لوگوں کو ایمان لانے سے جب کہ آئی انکے پاس ہدایت مگر اسی نے کہ بولے کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا۔
تم فرماؤ اگر زمین میں فرشتے ہوتے چین سے چلتے تو اون پر ہم آسمان سے بھی فرشتہ رسول اتارتے۔ تم فرماؤ اللہ بس ہے
گواہ میرے تمہارے درمیان بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا ہے۔ اور جسے اللہ راہ دے وہی راہ پر ہے اور
جسے گمراہ کرے تو اون کے لیے اوس کے سوا کوئی ~~حمایتی نہ پاؤ گے~~ حمایت والے نہ پاؤ گے اور ہم اونھیں قیامت کے دن اونکے
منہ کے بل اوٹھائیں گے اندھے اور گونگے اور بہرے انکا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی بجھنے پر آئیگی ہم اوسے اور بھڑکا
دینگے۔ یہ اونکی سزا ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ
ریزہ ہو جائیں گے تو کیا سچ مچ ہم نئے بن کر اوٹھائے جائیں گے۔ اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ جس نے آسمان و زمین
بنائے اون لوگوں کی مثل بنا سکتا ہے اور اوس نے انکے لیے ایک میعاد ٹھہرا رکھی ہے جس میں کچھ شبہہ نہیں تو ظالم نہیں مانتے
بے ناشکری کیے۔ تم فرماؤ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اونھیں بھی روک رکھتے اس ڈر سے
کہ خرچ نہ ہو جائیں اور آدمی بڑا کنجوس ہے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل ع
سے پوچھو جب وہ ان کے پاس آیا تو اوس سے فرعون نے کہا اے موسیٰ میرے خیال میں تو تم پر جادو ہوا۔ کہا یقیناً تو خوب
جانتا ہے کہ انھیں نہ اتارا مگر آسمانوں اور زمین کے مالک نے دلوں کی آنکھیں کھولنے والیاں اور میرے گمان میں
تو اے فرعون تو ضرور ہلاک ہونے والا ہے۔ تو اوس نے چاہا کہ انکو زمین سے نکال دے تو ہم نے اوسے اور اوس کے ساتھیوں سب کو

ڈبو دیا ۔ اور اوسکے بعد ہمنے بنی اسرائیل سے فرمایا اس زمین میں بسو پھر جب آخرت کا وعدہ آئیگا ہم تم سبکو
گھال میل لے آئینگے ۔ اور ہمنے قرآن حق ہی کے ساتھ اوتارا اور حق ہی کے ساتھ اوترا اور ہمنے تمھیں نہ بھیجا
مگر خوشی اور ڈر سناتا ۔ اور قرآن ہمنے جدا جدا کرکے اوتارا کہ تم اوسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہمنے اوسے بتدریج رہ رہ کر
اوتارا ۔ تم فرماؤ کہ تم لوگ اسپر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بیشک وہ جنھیں اوسکے اوترنے سے پہلے علم ملا جب اون پر
پڑھا جاتا ہے ٹھوڑی کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں ۔ اور کہتے ہیں پاکی ہے ہمارے رب کو بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا ٹھوڑی کے بل
تھا ۔ اور ٹھوڑی کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن اونکے دل کا جھکنا بڑھاتا ہے ۔ تم فرماؤ اللہ کہکر پکارو یا
رحمن کہکر جو کہکر پکارو سب اوسیکے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں
کے بیچ میں راستہ چاہو ۔ اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جسنے اپنے لیے بچہ اختیار نہ فرمایا اور ~~[مٹایا ہوا لفظ]~~ بادشاہی میں
۱۲ ۱۹ شنبہ — کوئی اوسکا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اوسکا حمایتی نہیں اور اوسکی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو ۔

سورۃ الکھف

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

سب خوبیاں اللہ کو جسنے اپنے بندہ پر کتاب اوتاری اور اوسمیں اصلا کجی نہ رکھی ۔ عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب
سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو اچھے عمل کریں بشارت دے کہ اونکے لیے اچھا ثواب ہے ۔ جسمیں ہمیشہ رہینگے ۔
اور اونکو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے لیے بچہ بنایا ۔ ~~[مٹایا ہوا لفظ]~~ اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اونکے باپ دادا
کتنا بڑا بول ہے کہ اونکے موںہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں ۔ تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤگے اونکے پیچھے اگر وہ
اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے ۔ بیشک ہمنے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اوسپر ہے کہ اونھیں آزمائیں اونمیں
کس کے کام بہتر ہیں ۔ اور بیشک جو کچھ اوسپر ہے ایک دن ہم اوسے پٹپر میدان کر چھوڑینگے ۔ کیا تمھیں معلوم ہوا کہ
پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے ۔ جب اون جوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے
رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لیے راہ پانے کے سامان کر ۔ تو ہمنے اوس غار میں اونکے کانوں پر

گنتی سنہ کی برس ٹھیکا — پھر ہم نے اونکو اٹھایا تاکہ دیکھیں دو گروہوں میں کون اونکی ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک
جانتا ہے ۔ ہم اونکا ٹھیک ٹھیک حال تمھیں سناتے ہیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اونکو ہدایت ع ۲
بڑھائی — اور ہم نے اونکے دلونکی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہوکر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب
ہے ہم اوسکے سوا کسی معبود کو نہ پوجینگے ایسا ہو تو ہم نے حد سے گذری ہوئی بات کہی — یہ جو ہماری قوم ہے انہوں نے اللہ کے
سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے اونپر کوئی روشن سند تو اوس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے —
اور جب تم اون سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہوجاؤ تو غار میں پناہ لو تمھارا رب تمھارے لیے اپنی
رحمت پھیلا دیگا اور تمھارے کام میں آسانی کے سامان بنا دیگا — اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب نکلتا ہے تو اونکے غار سے
داہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو اونھیں بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اوس غار کے کھلے میدان میں
ہیں ۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اوسکا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا
نپاؤ گے ۔ اور تم اونھیں جاگتا سمجھو اور وہ سوتے ہیں اور ہم اونکی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں اور اونکا کتا اپنی ع ۳
کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو اونھیں جھانک کر دیکھے تو اون سے پیٹھ پھیر کر بھاگے
اور اون سے ہیبت میں بھر جائے — اور ویسا ہی ہم نے اونکو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں اونمیں ایک
کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے [illegible] کچھ بولے ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمھارا رب خوب
جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لیکر شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا
ہے کہ تمھارے لیے اوس میں سے کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمھاری اطلاع نہو — بیشک اگر وہ
تمھیں جان لینگے تو تمھیں پتھراؤ کرینگے یا تمھیں اپنے دین میں پھیر لینگے اور ایسا ہوا تو تمھارا کبھی بھلا نہوگا — اور
اسیطرح ہم نے اونکی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہہ نہیں جب وہ لوگ اونکے معاملہ
میں باہم جھگڑنے لگے تو بولے اونکے غار پر کوئی عمارت بناؤ اونکا رب اونھیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں

غالب ہوئے تھے قسم ہے کہ ہم تو انپر مسجد بنا دینگے - اب کہینگے کہ وہ تین ہیں چوتھا اونکا کتا اور کچھ کہینگے پانچ ہیں
چھٹا اونکا کتا بے دیکھے الاؤ تکا بات اور کچھ کہینگے سات ہیں آٹھواں اونکا کتا تم فرماؤ میرا رب اونکی گنتی
خوب جانتا ہے اونھیں نہیں جانتے مگر تھوڑے تو اونکے بارہ میں بحث نکرو مگر اوتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی
۱۵ ع اور اونکے بارہ میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو - اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دونگا مگر یہ کہ اللہ چاہے
اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب ہے کہ میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی
راہ دکھائے - اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے اور نو اوپر - تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے
اوسی کیلیے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے اوسکے سوا اونکا کوئی والی
نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا - اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی
اوسکی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اوسکے سوا پناہ نہ پاؤگے - اور اپنی جان اون سے مانوس رکھو جو صبح
شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اوسکی رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں اونھیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی
زندگی کا سنگار چاہوگے اور اوسکا کہا نہ مانو جسکا دل ہمنے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا
اور اوسکا کام حد سے گزر گیا - اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے
بیشک ہمنے ظالموں کیلیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جسکی دیواریں اونھیں گھیر لینگی اور اگر پانی کیلیے فریاد کریں تو اونکی فریادرسی
ہوگی اوس پانی سے کہ چرخ دیے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ اونکے منہ بھون دیگا کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بری
ٹھہرنے کی جگہ - بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم اونکے نیگ ضائع نہیں کرتے جنکے کام اچھے ہوں - اونکے
لیے بسنے کے باغ ہیں اونکے نیچے ندیاں بہیں وہ اوسمیں سونے کے کنگن پہنائے جائینگے اور سبز کپڑے کریب
۱۶ ع ۲۰ رکوع اور قناویز کے پہنینگے اوسمیں تختوں پر تکیہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ - اور اونکے
سامنے دو مردوں کی مثال بیان کرو کہ اون میں ایک کو ہمنے انگوروں کے دو باغ دیے اور اونکو کھجوروں سے ڈھانپ لیا

اور ان کے بیچ بیچ میں کھیتی رکھی - دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اوسمیں کچھ کمی نہ کی اور دونوں کے بیچ میں
ایک نہر بہائی - اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا اور وہ اوس سے ردو بدل کرتا تھا میں تجھسے مال میں زیادہ
ہوں اور ~~بیٹوں~~ آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں - اور اپنے باغ میں گیا اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں کہ
یہ کبھی فنا ہو - اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کیطرف پھر گیا بھی تو ضرور اوس
باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاونگا - اوسکے ساتھی نے اوس سے اولٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اوسکے ساتھ
کفر کرتا ہے جسنے تجھے مٹی سے بنایا پھر ستھرے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا - لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ
ہی میرا رب ہے میں کسیکو بھی اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں - اور کیوں نہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا
جو چاہے اللہ ہے نہیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا - تو قریب ہے
کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اوتارے تو وہ چٹیل میدان ہو کر رہیگا -
یا اوسکا پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اوسے ہرگز تلاش نکر سکے - اور اوسکے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا
رہگیا اوس لاگت پر جو اوس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیوں پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اے کاش
میں اپنے رب کا کسیکو شریک نکیا ہوتا - اور نہ اوسکے پاس کوئی جماعت تھی کہ اللہ کے سامنے اوسکی مدد کرتی
نہ وہ ~~چھوٹے~~ بدلا لینے قابل تھا - یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے اوسکا ثواب سب سے بہتر اور اوسے ملنے کا
انجام سب سے بھلا ؏ اور اونکے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہمنے آسمان سے اوتارا 14 ع
تو اوسکے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اوڑائیں اور اللہ ہر چیز
پر قابو والا ہے - مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں اونکا ثواب تمھارے رب
کے یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی - اور جسدن ہم پہاڑوں کو چلائینگے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھوگے